نیکیوں کے پہاڑ
سیکنڈوں میں
مختصر وقت میں زیادہ ثواب
دلانے والی دُعائیں
BestUrduBooks.wordpress.com
مؤلف
مولانا ارسلان بن اختر
MAKTABA-E-ARSALAN

نیکیوں کے
پہاڑ
سیکنڈوں میں

مکتبہ ارسلان بنوری ٹاؤن، کراچی۔
فون:0333-2103655

خط و کتابت کا پتہ: مکتبہ زکریا، سلام مارکیٹ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔ فون:4855305

نام کتاب............ نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں
مولف............ مولانا ارسلان بن اختر
باہتمام............ مولانا ارسلان بن اختر
اشاعت اوّل............ اکتوبر 2004
قیمت............

ملنے کا پتہ:

کراچی: مکتبہ بخاری گلستان کالونی، لیاری فون 7520385۔ نفیس اکیڈمی اردو بازار، کراچی۔
بیت القرآن اردو بازار، کراچی۔ صدیقی ٹرسٹ نزد لسبیلہ چوک۔ اقبال بک ڈپو (اقبال نعمانی صدر)۔
اسلامی کتب خانہ نزد بنوری ٹاؤن۔ دارالاشاعت اردو بازار، کراچی۔ علمی کتاب گھر اردو بازار، کراچی۔

لاہور: مکتبہ رحمانیہ غزنی اسٹریٹ اردو بازار، لاہور۔

ادارہ اسلامیات انار کلی بازار، لاہور

نیکیوں کے پہاڑ

سیکنڈوں میں

مؤلف

مولانا ارسلان بن اختر

شعبہ تحقیق و تصنیف:

مکتبہ ارسلان

بنوری ٹاؤن، کراچی۔

فون:0333-2103655

فہرست مضامین

نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں

قرآنِ کریم کی روشنی میں

میرے دوستو! اللہ کی یاد کا دل میں سما جانا یہ ہمارا مقصد زندگی، زندگی کا ہر کام اللہ کی یاد کے ساتھ ہو اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اس کیفیت سے زندگی گزارنا اسی کا نام تعلق مع اللہ ہے۔ جس کے بارے میں خواجہ صاحب نے فرمایا ؎

اب تو چھوڑے سے بھی نہ چھوٹے ذکر ترا اے میرے خدا
حلق سے نکلے سانس کے بدلے ذکر ترا اے میرے خدا

اور فرمایا ؎

یاد میں تیری سب کو بھلا دوں کوئی نہ مجھ کو یاد رہے
تجھ پر سب گھر بار لٹا دوں خانۂ دل آباد رہے
سب خوشیوں کو آگ لگا دوں غم سے ترے دل شاد رہے
سب کو نظر سے اپنی گرا دوں تجھ سے فقط فریاد رہے
اب تو رہے بس تا دمِ آخر وردِ زباں اے میرے الٰہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اللہ جل جلالہ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ہمیں مختصر وقت میں زیادہ ثواب والے بہت سے کلمات بتائیں ہیں اس سے مقصود محض اللہ کی یاد ہے تا کہ بنی آدم ثواب ہی کی حرص میں رب کریم کو یاد کرے۔ یہ جو چھوٹی چھوٹی نیکیاں ہیں یہ ہیں تو چھوٹی انھیں حقیر نہ سمجھا جائے، ایک چھوٹا بارود بھی بڑے سے بڑے پہاڑ کو مٹی بنا دیتا ہے، ایسے ہی یہ چھوٹے چھوٹے اعمال بھی ہمارے گناہوں کے پہاڑ کو ان شاء اللہ ہوا میں تحلیل کر کے گم نام بے نام کر دیں گے۔

ایک شخص کو خواب میں دیکھا گیا۔ دریافت کیا گیا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ کہا میرا حساب ہوا پس میں ڈر گیا کہ نیکیوں کا پلہ ہلکا تھا۔ اچانک اس میں مٹی کی تھیلی آگری اور وزن نیکیوں کا بڑھ گیا میں نے عرض کیا کہ یہ تھیلی کہاں سے آگئی؟ ارشاد ہوا کہ یہ وہ مٹی ہے جو تو نے کسی مسلمان کی قبر میں ڈالی تھی۔ دیکھا آپ نے یہ معمولی سا عمل کتنا کام آیا!

آپ علیہ الصلوٰۃ السلام نے فرمایا کہ قیامت کے دن سورج سوا نیزے پر ہو گا یہ وہ دن ہو گا جب تانبے کی زمین کی تپش سے بچنے کے لیے عورتیں اپنے بچوں کے اوپر کھڑی ہونگی، اس دن سگے ماں باپ تک ایک نیکی دینے سے انکار کر دیں گے ہر خون کا رشتہ دار کہے گا الیک عنی یہاں

سے دفع ہو جاؤ۔ اس دن آج کی گئی نیکی کی قدر معلوم ہو گی۔ اس کتابچہ میں نیکیوں کا احساس دلانے کے لیے مختصر کلمات نبوی لکھے گئے ہیں۔

ان شاء اللہ ہم میں سے جو شخص بھی صحیح یقین کے ساتھ ان کو پڑھے گا اللہ اسے اپنے شایانِ شان اجر عطا فرمائیں گے۔

جب تمھیں پکارا جائے کہ آؤ خزانے حاصل کرلو اور اپنے دامن میں سمیٹ لو تو تمھیں کیسا لگے گا بالخصوص جب تمھیں معلوم ہو کہ خزانوں کا دینے والا کوئی عام غنی نہیں، بلکہ وہ اللہ ہے جو زمین و آسمان کا مالک ہے اور خزانے بھی درہم و دینار یا سونا یا چاندی نہیں بلکہ وہ حسنات اور درجات ہیں، جو متعین اور آسان اعمال کے نتیجے میں ملیں گے۔

اے سونے والے! میں تمہارے کان میں آہستہ سے نہیں بلکہ زور دار آواز میں کلمات الٰہیہ کے خزانوں کی خبر دیتا ہوں کوئی ان خزانوں کو لینے والا ہے کوئی رحمت الٰہیہ سے دامن بھرنے والا ہے۔

قرآن کی سورتوں اور آیات کے حیرت انگیز فضائل:

❶ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ" ایک ایسا مختصر جملہ ہے جس کے پڑھنے میں نہ کوئی محنت مشقت ہے، نہ کوئی وقت خرچ ہوتا ہے، مگر اس کے آثار و برکات نہایت دُور رس اور عظیم الشان دینی اور دنیوی فوائد

پر مشتمل ہیں۔ حدیث میں ہے کہ جس اہم کام کی ابتداء بِسْمِ اللّٰہِ سے نہ ہو، وہ ادھورا اور نامکمل ہے یعنی ثواب اور برکت کے اعتبار سے وہ مکمل نہیں ہوگا۔

''بِسْمِ اللّٰہِ'' کے متعلق محدثین اور علمائے اسلام نے بڑی زبردست اور تفصیلی بحثیں کی ہیں، یہاں ''بِسْمِ اللّٰہِ'' کی فضیلت اور اہمیت کے متعلق کچھ احادیث اور واقعات بیان کیے جاتے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نازل ہوئی تو بادل مشرق کی طرف ہٹ گئے، ہوا رک گئی، دریا پرسکون ہوگیا اور حق تعالیٰ نے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس چیز پر میرا یہ نام ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ'' لیا جائے گا، اس میں ضرور برکت ہوگی۔ (درمنثور۔ جلد:۱، صفحہ:۹)

بِسْمِ اللّٰہِ لکھنے پر بخشش کا وعدہ:

❷ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ عزوجل کی تعظیم کے لیے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عمدہ شکل میں تحریر کرے گا اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا۔

(درمنثور۔ جلد:۱، صفحہ:۱۰، تاریخ اصبہان از ابونعیم ومصاحف از ابن اشتہ)

بچہ کا بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنا اور والدین کی بخشش:

❸ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے آپ کا یہ فرمان روایت کرتے ہیں کہ جب استاد بچے سے کہتا ہے پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پھر بچہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس بچے کے لیے اور معلم اور اس کے والدین کے لیے جہنم سے آزادی لکھ دیتے ہیں۔ (زہر الفردوس ومسند الفردوس)

5 سیکنڈ میں 76000 ہزار نیکیاں:

❹ 5 سیکنڈ میں آپ باآسانی 76000 ہزار نیکیاں حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ بِسْمِ اللّٰہِ کو کامل یقین کے ساتھ پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰہِ کے ایک حرف پر چار ہزار نیکیوں کا وعدہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ میں 19 حرف ہیں، اس طرح 19x4000 = 76000 نیکیاں ملیں گی اور اتنے ہی گناہ معاف کیے جائیں گے۔

ایک دن میں ایک مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھنے پر 76000 ہزار نیکیاں
ایک مہینہ میں 76000x30=2280000
ایک سال میں 76000x365=27740000

”بِسْمِ اللّٰہِ“ کا پڑھنا کارِ ثواب، بِسْمِ اللّٰہِ کا لکھنا ذریعہ نجات اور
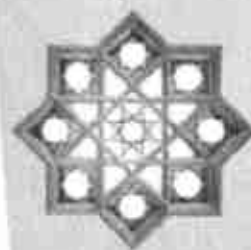
بِسْمِ اللّٰہِ کا وظیفہ باعث برکات ہے، اس کی تلاوت کے اجر وثواب کا ذکر کرتے ہوئے مشہور صحابی حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰہِ کے ہر حروف کے بدلے میں اس کے نامہ اعمال میں چار ہزار نیکیاں درج فرمادیتا ہے اور اس کے چار ہزار گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کے چار ہزار درجات بلند فرمادیتا ہے۔'' (تفسیر فتح القدیر۔ جلد:۱، صفحہ:۱۹)

تورات، انجیل، زبور اور خود قرآن میں بھی سورۂ فاتحہ جیسی افضل سورت نازل نہیں ہوئی۔

ابلیس چار مرتبہ کب رویا؟

❺ ابلیس کو اپنے اوپر نوحہ اور زاری اور سر پر خاک ڈالنے کی چار مرتبہ نوبت آئی اول جب کہ اس پر لعنت ہوئی، دوسرے جب کہ اس کو آسمان سے زمین پر ڈالا گیا، تیسرے جب کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت ملی، چوتھے جب کہ سورۂ فاتحہ نازل ہوئی۔

20 سیکنڈ میں 7 قرآن مجید کا ثواب:

⑥ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ کفایت کرتی ہے ہر اُس چیز سے جو قرآن بھر میں ہے اور اگر سورۂ فاتحہ کو ترازو کے ایک پلہ پر رکھیں اور تمام قرآن دوسرے پلہ پر تو بے شک سورۂ فاتحہ سات قرآن کی برابری کرے گی۔ (تفسیر عزیزی)

ایک منٹ میں 6100 نیکیاں:

⑦ ایک منٹ میں سورۂ فاتحہ 5 مرتبہ باآسانی پڑھی جا سکتی ہے۔ اور سورۂ فاتحہ میں 122 حروف ہیں۔ ایک حرف پر 10 نیکیوں کا وعدہ ہے۔ 122×10=1220 نیکیاں ایک مرتبہ پڑھنے پر ملیں گی اور اگر آپ 5 مرتبہ اس عظیم سورہ کو پڑھیں گے 1220×5=6100 نیکیاں آپکو ملیں گی اور یہ صرف آپکی ایک منٹ کی کمائی ہے اگر آپ روزانہ ایک منٹ فاتحہ کریں گے تو آپکے اعمال نامہ میں درج ذیل نیکیاں لکھی جائیں گی۔

ایک دن میں 6100 نیکیاں
ایک مہینہ میں 6100×30=183000

ایک سال میں 2196000=12×183000
25 سال میں 54900000

دلیل: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھنا ایک نیکی ہے اور ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ (ترمذی)

عام ایام میں تلاوت قرآن کا ثواب:

مقام وحالت	ایک حرف کا ثواب	مکمل قرآن کا ثواب
تلاوت کا ثواب	10	3407400
تلاوت با تجوید کا ثواب	700	2385180^{3}
قرآن میں دیکھ کر تلاوت کرنے کا ثواب	100	340740^{3}
قرآن میں دیکھ کر با تجوید تلاوت کرنے کا ثواب	7000	2385180^{5}
نماز میں بیٹھ کر تلاوت کا ثواب	500	170370^{4}
نماز میں بیٹھ کر تلاوت با تجوید کا ثواب	35000	1192590^{5}
کھڑے ہو کر نماز میں تلاوت کرنے کا ثواب	1000	340740^{4}

2385180^{5}	70000	کھڑے ہوکر نماز میں تلاوت باتجوید کرنے کا ثواب
9199980^{4}	27000	نماز باجماعت میں تلاوت کرنے کا ثواب
64399860^{5}	1890000	نماز باجماعت میں تلاوت باتجوید کرنے کا ثواب
85185000	250	مسجد محلّہ میں تلاوت کا ثواب
5962950^{4}	17500	مسجد محلّہ میں تلاوت باتجوید کا ثواب
9199980^{3}	2700	مسجد محلّہ میں قرآن میں دیکھ کر تلاوت کرنے کا ثواب
5962950^{4}	1750	مسجد محلّہ میں قرآن میں دیکھ کر تلاوت باتجوید کا ثواب
4259250^{4}	12500	مسجد محلّہ میں نماز میں بیٹھ کر تلاوت کا ثواب
29814750^{4}	875000	مسجد محلّہ میں نماز میں بیٹھ کر تلاوت باتجوید کا ثواب
851850^{4}	25000	مسجد محلّہ میں کھڑے ہوکر نماز میں تلاوت کرنے کا ثواب
5962950^{6}	1750^{4}	مسجد محلّہ میں کھڑے ہوکر نماز میں تلاوت باتجوید کا ثواب
22999950^{5}	6750^{3}	مسجد محلّہ میں نماز باجماعت میں تلاوت کرنے کا ثواب
1060999650^{6}	47250^{4}	مسجد محلّہ میں نماز باجماعت میں تلاوت باتجوید کا ثواب
170370^{4}	500	جامع مسجد میں تلاوت کا ثواب
1192590^{5}	35000	جامع مسجد میں تلاوت باتجوید کا ثواب

جامع مسجد میں قرآن میں دیکھ کر تلاوت کرنے کا ثواب	50^{4}	170370^{7}
جامع مسجد میں قرآن میں دیکھ کر تلاوت با تجوید کا ثواب	350^{5}	1192590^{7}
جامع مسجد میں نماز میں بیٹھ کر تلاوت کا ثواب	250^{3}	851850^{5}
جامع مسجد میں نماز میں بیٹھ کر تلاوت با تجوید کا ثواب	1750^{4}	5962950^{6}
جامع مسجد میں کھڑے ہو کر نماز میں تلاوت کا ثواب	50^{4}	170370^{6}
جامع مسجد میں کھڑے ہو کر نماز میں تلاوت با تجوید کا ثواب	350^{5}	1192590^{7}
جامع مسجد میں نماز باجماعت میں تلاوت کا ثواب	1350^{4}	4599990^{6}
جامع مسجد میں نماز باجماعت میں تلاوت با تجوید کا ثواب	9450^{5}	32199930^{7}
مسجد نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں تلاوت کا ثواب	50^{4}	170370^{6}
مسجد نبوی نماز باجماعت میں تلاوت با تجوید کا ثواب	9450^{7}	32199930^{9}
مسجد حرام میں تلاوت کا ثواب	10^{5}	340740^{6}
مسجد حرام میں نماز باجماعت میں تلاوت با تجوید کا ثواب	1890^{8}	64399860^{9}

درج ذیل نقشوں میں ثواب کی تعداد کی آخری صفر پر جو ہندسہ بنا ہوا ہے۔ مثلاً "50^{6}" اسے پانچ کے بعد چھ صفر شمار کریں اور پچاس لاکھ پڑھ لیں۔ جگہ کم ہونے کی وجہ سے ہمیں اس مشکل اور پریشانی کو اختیار کرنا پڑا ہے قارئین اس کا لحاظ فرمائیں۔

ایک منٹ میں جنت میں محل، گناہوں کی بخشش، حورعین سے نکاح، ستر ہزار فرشتوں کا استغفار کا وعدہ

❽ (1) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی رات سورۂ حم و سورۂ دخان پڑھے گا، وہ صبح کو اس عالم میں ہوگا کہ اس کے لیے ستر ہزار فرشتے استغفار کریں گے۔ (مشکوٰۃ، صفحہ ۱۸۷۔ ترمذی، جلد: ۲، صفحہ ۱۱۲)

(2) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص جمعہ کی رات میں سورۂ حم اور سورۂ دخان پڑھے گا، اس کی بخشش ہو جائے گی۔

(مشکوٰۃ، صفحہ ۱۸۷۔ ترمذی، جلد: ۲، صفحہ ۱۱۲)

(3) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی رات سورۂ دخان پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا۔

(درمنثور۔ جلد: ۶، صفحہ: ۲۴، ابن مردویہ)

(4) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا جو کسی رات سورۂ دخان پڑھے گا، اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(درمنثور۔ جلد: ۶، صفحہ: ۲۴، ابن ضریس)

(5) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو جمعہ کی رات میں سورۂ حم و دخان پڑھے گا، وہ بخش دیا جائے گا اور حسین و جمیل آنکھوں والی حوروں سے اس کی شادی ہوگی۔ (درمنثور۔ جلد: ۶، صفحہ: ۲۴، دارمی)

قیامت کے دن بھرپور پیمانے سے اجر کا وعدہ:

⑨ شعبی رحمتہ اللہ علیہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کو یہ بات خوش آئند معلوم ہوتی ہو کہ اس کو قیامت کے دن بہت بڑے پیمانہ کے ذریعہ ثواب تول کر دیا جائے وہ مجلس کے اختتام پر جب اُٹھنے کا ارادہ کرے تو یہ تین آیتیں پڑھا کرے:

سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۔

(ثعلبی از علیؓ مرفوعا)

15 منٹ میں 4130 نیکیاں اور 4130 گناہ معاف:

⑩ 15 منٹ میں آپ سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک پڑھ کر نیکیاں لے سکتے ہیں اور ان دونوں سورتوں کی ہر ہر آیت پر 70 نیکیوں کا وعدہ ہے اس طرح دونوں سورتوں میں 59 آیات ہیں 4130=70x59 نیکیاں آپ کو ان سورتوں کے پڑھنے پر ملیں گی۔

ایک دن میں سورۂ سجدہ اور ملک پڑھنے سے 4130 نیکیاں
ایک مہینہ میں 123900=4130x30 نیکیاں
ایک سال میں 1486800=123900x12 نیکیاں

دلیل: حضرت طاؤس رحمتہ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ آپ عشاء و فجر کی نماز میں روزانہ خواہ سفر ہو، خواہ حضر ہو، سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک پڑھتے تھے اور فرماتے تھے جو انھیں پڑھے گا، اس کے لیے ہر آیت کے عوض ستر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے ستر گناہ مٹائے جائیں گے اور اس کے ستر درجے بلند کیے جائیں گے۔ دونوں سورتوں کی صرف ایک آیت کا اتنا ثواب ہے تو تمام آیات کا کتنا ہو جائے گا۔

(درمنثو، جلد:۳، صفحہ:۱۷۱، ابن مردویہ)

انھیں حضرت طاؤس کے بارے میں مروی ہے کہ آپ سورۂ سجدہ اور سورۂ ملک پڑھے بغیر سوتے نہیں تھے اور فرماتے تھے ان دونوں کی ہر آیت کا ثواب ساٹھ آیتوں کے برابر ہے۔

(درمنثو، جلد:۵، صفحہ:۱۷۱، ابن ضریس)

عذاب قبر اور جہنم سے حفاظت کرانے والی سورت:

11 قیامت کے دن ایک شخص اُٹھایا جائے گا جس نے کوئی گناہ ایسا نہ چھوڑا ہوگا جس کا ارتکاب نہ کیا ہو مگر بایں ہمہ اللہ کو یکتا مانتا تھا اور پورے قرآن میں سے صرف ایک سورت ہی پڑھا کرتا تھا۔ اس کے متعلق جہنم میں لے جانے کا حکم ہو جائے گا تو اس کے پیٹ میں سے شعلہ کی

طرح کی ایک چیز اڑ کر باہر نکل آئے گی اور کہنے لگے گی اے اللہ! میں اُن چیزوں میں سے ہوں جنھیں آپ نے اپنے نبی پر نازل فرمایا ہے اور آپ کا یہ بندہ مجھے پڑھا کرتا تھا اسی طرح برابر اس کی سفارش کرتی رہے گی حتیٰ کہ اس کو جنت میں داخل کرا کر رہے گی اور یہ چیز نجات دلانے والی سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہوگی۔ (الدیلمی عن انسؓ)

دنیا آخرت کی تنگی سے نجات:

12 جو شخص سورۂ مزمل پڑھے اللہ تعالیٰ اس سے دنیا اور آخرت میں تکلیف اور تنگی اُٹھا دیں گے۔

ہر وقت اللہ نگاہ میں رہنے کا نسخہ:

13 نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یقیناً اللہ تعالیٰ لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا کی تلاوت سنتا ہے تو فرماتا ہے میرے بندے تمھیں بشارت ہے میری عزت و جلال کی قسم میں تمھیں دنیا و آخرت کے ہر حال میں یاد رکھوں گا اور تمھیں جنت میں ضرور جگہ مرحمت کروں گا۔ یہاں تک کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ (درمنثور۔ صفحہ: ۳۷۷)

چھوٹے سے عمل پر کائنات کی ہر چیز کا دعا بخشش کرنا اور اگلے پچھلے گناہ کی بخشش کا وعدہ

14 ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص سورۂ حشر پڑھے جنت و دوزخ، عرش و کرسی، آسمان و زمین، کیڑے مکوڑے، ہوا بادل، پرند چرند تمام جانور، درخت، پہاڑ، چاند و سورج، فرشتے غرضیکہ کائنات کی کوئی چیز بھی ایسی نہیں رہ جاتی جو اس کے لیے رحمت و مغفرت کی دعا نہ کرتی ہو اگر وہ اس دن میں یا اس رات میں فوت ہو جاتا ہے تو شہید ہو کر فوت ہوتا ہے۔ (ثعلبی)

فائدہ: انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ جو سورۂ حشر پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سب گناہ معاف فرما دیتے ہیں۔ (تفسیر قرطبی ج ۱۸، ص ۳۳)

شہادت اور جنت کا انعام لیجیے:

15 انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو تلقین فرمایا کہ جب اپنے بستر پر سونے لگا کریں تو سورۂ حشر پڑھا کریں اور فرمایا کہ اگر تم فوت ہو گئے تو شہید ہو کر یا فرمایا اہل جنت میں سے ہو کر فوت ہو گے۔ (ابن السنی)

وہ سورت جس کو اللہ خود سنتے ہیں:

16 حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے سامنے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا والی سورت پڑھوں، حضرت اُبی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے آپ سے میرا نام لیا ہے آپ نے فرمایا ہاں! تو حضرت ابی ابن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ سن کر (غلبہ خوشی میں) رونے لگے (کہ اچھا! رب العالمین کی بارگاہ میں میرا ذکر ہوا اور میرا نام لیا گیا ہے۔ سبحان اللہ! کیا ٹھکانہ ہے حق تعالیٰ کی بارگاہ میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی محبوبیت و مقبولیت کا) (بخاری و مسلم)

30 سیکنڈ کا عمل! اللہ کا مسکراتے ہوئے ملاقات کا وعدہ اور ڈیڑھ لاکھ نیکیاں

17 30 سیکنڈ میں آپ سورۂ تکاثر باآسانی پڑھ سکتے ہیں جس کے عوض آپ کو ایک ہزار آیات کا ثواب ملے گا۔ اور ہزار آیات میں تقریباً 15000 حروف ہوتے ہیں اور آپ کے ارشاد کے مطابق ایک حروف پر 10 نیکیاں لکھی جاتی ہیں اس طرح 10x15000=150000 اس طرح

سورۂ تکاثر پڑھے ڈیڑھ لاکھ نیکیاں ملیں گی اگر آپ روزانہ صرف 30 سیکنڈ دے کر سورۂ تکاثر پڑھیں گے تو درج ذیل نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

ایک دن میں سورۂ تکاثر پڑھنے پر 150000 نیکیاں
ایک مہینہ میں 150000x30=4500000 نیکیاں
ایک سال میں 4500000x12=54000000 نیکیاں

آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور 30 سال پڑھنے پر تو کیا کہنے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو ایک رات میں ایک ہزار آیتیں پڑھے گا، وہ اللہ تعالیٰ سے اس عالم میں ملے گا کہ اس کا چہرہ ہنستا ہوا ہوگا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ ایک ہزار آیتیں کون پڑھ سکے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پوری پڑھی۔ پھر فرمایا اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، یقیناً یہ سورہ ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

مردہ دل کو زندہ اور خوش باش کیجیے:

18 حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، جو شخص صبح یا شام کو آیت قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے اخیر سورہ "اسراء" تک پڑھے گا، اس کا دل اس دن یا اس رات میں نہ مرے گا۔

(کنز العمال، جلد: ۱، صفحہ: ۱۴۳)

زمین سے آسمان تک نور، دجال سے حفاظت، جنت کا ٹکٹ:

19 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ کہف پڑھے گا وہ جنت میں (ضرور) داخل ہوگا۔ (تفسیر قرطبی، ج ۱۱، ص ۲۲۵)

فرمایا کہ اس کے لیے زمین سے آسمان تک نور ہوگا۔ (قرطبی)

دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ابن سنی)

ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف:

20 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص سورۂ کہف کے جمعہ کو دن پڑھے گا تو دو جمعہ کے درمیان میں جتنے (صغیرہ) گناہ سرزد ہوں گے وہ سب معاف کردیے جائیں گے۔

(فضائل حفظ قرآن)

3 منٹ میں تہجد کی عبادت کا ثواب:

21 اللہ تعالیٰ نے بقرہ کی آخری دو آیتیں جنت کے خزانوں میں سے اتاری ہیں جنھیں کائنات کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے حضرت رحمان نے خود اپنے مبارک ہاتھوں سے لکھا جو ان دونوں آیتوں کو نماز عشا کے بعد پڑھ لے اس کو دونوں رات کی عبادت اور نماز تہجد سے کافی ہو جائیں گی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نہیں سمجھتا کہ کوئی عقل منداس کو پڑھے بغیر سو سکتا ہے۔ (در منثور)

نسیانِ قرآن کا علاج:

22 جس نے سوتے وقت بقرہ کی درج ذیل دس آیتیں پڑھنے کا معمول بنالیا وہ قرآن کبھی نہیں بھولے گا۔ شروع والی چار آیتیں، آیۃ الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیتیں، اور بقرہ کی آخر والی تین آیتیں۔

(دارمی بروایت مغیرہ بن سبیع، جو عبداللہ ابن مسعودؓ کے اصحاب میں سے تھے)

جنت کے تاج کا تحفہ:

23 حضرت صلصال ابن دمس سے مروی ایک اور روایت میں ہے تم اپنے گھروں میں سورۂ بقرہ تلاوت کیا کرو اور تم ان (گھروں) کو

قبروں کی طرح ویرانہ نہ بنالو اور جو شخص سورۂ بقرہ کی تلاوت کرے گا، اسے جنت میں ایک تاج پہنایا جائے گا۔

(کنز العمال، ج ۱، ص ۱۴۰، شعب الایمان از بیہقی)

پرنور چہرہ چاہے تو سستی مت کریں:

24 حضرت مسودہ کی طرف رجوع کریں نے ایک ہمدانی شیخ سے روایت کی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو ایک رات کے ناغے کے ساتھ اپنے مرنے تک اِقْتَرَبَتِ السَّاعَة پڑھے گا، وہ اللہ عزوجل سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح (چمکتا) ہوگا۔ (در منثور، ج ۶، ص ۱۲۳، ابن ضریس)

ہر مقصد اور کام کو پورا کرنے کے لیے:

25 ابن جریر، ابن ابی حاتم، بزار، ابن مردویہ، نیز شعب میں بیہقی ان دس حضرات نے سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا۔ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعاء۔ جب کہ آپ مچھلی کے پیٹ میں تھے، یہ تھی لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (الٰہی!

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ پاک ہیں میں بے شک قصور واروں میں سے ہوں) جو مسلمان بھی اپنے کسی مقصد کے لیے یہ کلمات پڑھ کر رب تعالیٰ سے دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور قبول فرمائیں گے۔ (احمد وترمذی وغیرہما)

مصیبتوں کو دور کرنے کا سب سے مجرب عمل جو کہ حدیث سے ثابت ہے

26 عِنْدَ ابْنِ السُّنِّيِّ (مِنْ حَدِيْثِ سَعْدِ ابْنِ اَبِيْ وَقَّاص) اِنِّيْ لَاَعْلَمُ كَلِمَةً لَا يَقُوْلُهَا مَكْرُوْبٌ اِلَّا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كَلِمَةَ اَخِيْ يُوْنُس فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

(القرآن الشافی، صفحہ: ۹۲)

میں ایک ایسا جملہ جانتا ہوں کہ جو مصیبت زدہ بھی اس کو پڑھ لے گا اللہ تعالیٰ اُس کی مصیبت و پریشانی دور فرما دیں گے وہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کی دعا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہے۔ (ابن سنی بروایت سعد ابن ابی وقاص)

آیت کریمہ کی حیرت انگیز تاثیر:

27 آیت کریمہ بڑا عظیم الشان وظیفہ ہے نہایت سریع التاثیر دعا جو تمام تکلیفوں، مصیبتوں، دکھوں، دردوں اور مشکلات سے نجات دلاتی ہے۔ تمام اولیائے اللہ، صلحائے امت اور عاملین کا اس دعا کی سرعت تاثیر اور قبولیت پر اتفاق ہے۔ امام الانبیاء شفیع روز جزا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا ذی النون (حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی کے پیٹ میں دعا) جو کوئی کسی کام کے لیے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے۔ (ترمذی)

اس دعا کو پڑھنے کے کئی مختلف طریقے ہیں۔ اپنی مصروفیات کے مطابق باقاعدگی سے (اول و آخر درود شریف ضرور پڑھیں) ورد کریں، ان شاء اللہ تعالیٰ غموں اور فکروں کے تمام بادل چھٹ جائیں گے اور ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔

نزہتہ المجالس میں ابو عبداللہ مغربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک خواب میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور جناب سے عرض کیا کہ میری ایک حاجت ہے۔ میں کیا پڑھوں۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دو رکعتیں پڑھ۔ ان چاروں سجدوں میں چالیس چالیس دفعہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
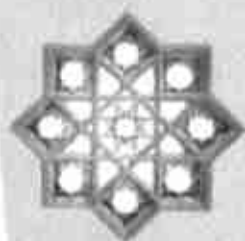
پڑھ ان شاء اللہ ضرور مراد بر آوے گی عاجز کہتا ہے کہ تین روز تک متواتر ایسا کرے۔ ان شاء اللہ ضرور کامیاب ہوگا۔

15 منٹ میں دس قرآن کا ثواب، قیامت کے دن سفارش، ہر کام میں آسانی

28 15 منٹ میں آپ با آسانی سورۂ یٰسین پڑھ سکتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے سورۂ یٰسین پڑھنے والے کے لیے دس قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جاتا ہے اور یہ سورہ قیامت کے دن اللہ سے سفارش کرے گی اور شروع دن میں پڑھنے سے اس دن کے ہر کام کو اللہ آسان فرما دیتے ہیں اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو یقین کی دولت سے مالا مال فرمائے اگر آپ روزانہ سورۂ یٰسین پڑھیں گے تو درج ذیل نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی۔

ایک دن میں سورۂ یٰسین پڑھنے پر 10 قرآن کا ثواب
ایک مہینہ میں سورۂ یٰسین پڑھنے پر 30x10=300 قرآن کا ثواب
ایک سال میں سورۂ یٰسین پڑھنے پر 12x300=3600 قرآن کا ثواب
25 سال میں سورۂ یٰسین پڑھنے پر 25x3600=90000 قرآن کا ثواب

دلیل:

اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْاٰنِ يٰسٓ وَمَنْ قَرَأَ يٰسٓ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْاٰنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ. (دارمی عن انسؓ)

"ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن کا دل یٰسین ہے اور جو شخص یٰسین پڑھتا ہے اسکے لیے اللہ تعالیٰ دس مرتبہ قرآن پڑھنے کا ثواب لکھتے ہیں۔" (کنز العمال، ج۱، ص۳۷۹)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے قرآن میں ایک سورت ایسی ہے جو قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے کی سفارش کرے گی اور وہ سورۂ یٰسین ہے۔ (درِ منثور، ج۵، ص۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جو شخص سورۂ یٰسین صبح کے وقت پڑھے اسکو اس دن کی آسانی عطا کردی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ شام کرلے۔ اور جو شخص یہ سورت رات کے شروع حصہ میں پڑھ لے اس کو اس رات کی آسانی وکشائش عطا کردی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ صبح کرلے۔ سبحان اللہ! (دارمی)

عذاب قبر سے حفاظت دلانے والی سورت:

(29) حضرت خالد ابن معدان رحمتہ اللہ علیہ (تابعی) سے روایت

ہے کہ تم عذاب قبر وحشر سے نجات دلانے والی سورت کی تلاوت کیا کرو اور وہ سورۂ الم تنزیل ہے کیونکہ مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ ایک شخص سورۂ سجدہ پڑھا کرتا تھا اور اسکے علاوہ اور کوئی ورد نہیں کرتا تھا اور تھا بھی بڑا گناہ گار، تو قبر میں سورۂ سجدہ نے اس شخص پر اپنے پروں کو پھیلا دیا اور کہنے لگی اے پروردگار! اسکو بخش دو کیونکہ یہ مجھے بہت پڑھا کرتا تھا اس پر پروردگار تعالیٰ نے اس قاری کے حق میں سورۂ سجدہ کی سفارش قبول فرمالی اور ارشاد فرمایا اے فرشتو! اس قاری کیلئے ہر گناہ کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دو اور ایک درجہ اس کا بلند کر دو۔ خالد ابن معدانؒ کہتے ہیں کہ سورۂ سجدہ قبر میں اپنے قاری کی طرف سے اللہ تعالیٰ سے جھگڑتی ہے (یعنی بہت زیادہ سفارش کرتی ہے) اور کہتی ہے اے اللہ! اگر میں تیری کتاب میں سے ہوں تو اس قاری کے بارے میں میری سفارش قبول فرمالو اور اگر میں تیری کتاب میں سے نہیں ہوں تو پھر مجھے اپنی کتاب میں سے مٹا دو اور یہ سورت وہاں پرندے کی شکل میں بن جاتی ہے اور اپنے پروں کو قاری پر پھیلا دیتی ہے اور اس کو اپنی پناہ میں لے لیتی ہے اور برابر اس کیلئے سفارش کرتی رہتی ہے اور بالآخر اس کو عذابِ قبر سے نجات دلا کر ہی دم لیتی ہے اور سورۂ تبارک الذی کے متعلق بھی خالد نے اسی طرح کا قول ارشاد فرمایا ہے، اور حضرت خالد رات کو اس وقت تک نہ سوتے تھے، جب تک کہ سجدہ اور ملک ان دونوں سورتوں کو نہ پڑھ لیتے تھے۔ اور حضرت

طاؤس کہتے ہیں کہ ان دونوں سورتوں کو قرآن کی باقی تمام سورتوں پر ساٹھ نیکیوں میں فضیلت و برتری عطا کی گئی ہے۔ (دارمی و مشکوٰۃ)

پہاڑوں جتنے گناہوں کی معافی کا قرآنی نسخہ:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

30 ''اے ہمارے پروردگار ہم نے ظلم کیا اپنی جان پر اور اگر تو نہ بخشے ہم کو اور ہم پر رحم نہ فرمائے تو ہم ضرور ہو جائیں گے برباد۔''

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اسکے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے کیونکہ یہ دعا حضرت آدم علیہ السلام کی ہے اور مقبول بھی ہو چکی ہے۔

20 منٹ میں 40 ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب، شیطان سے خصوصی حفاظت، قیامت کے دن سایہ رحمت، 70 فرشتوں کا قیامت تک دعائے مغفرت

31 (1) حاکم نے نقل کیا ہے کہ جب سورۂ انعام اتری تو آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم نے (خوشی کی وجہ سے) سبحان اللہ کہا پھر فرمایا کہ اس سورت کے ساتھ اتنے فرشتے آئے کہ آسمان کے کنارے کو ڈھانک لیا۔

(حصن حصین)

(2) حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز جماعت سے پڑھتا ہے اور اسی جگہ بیٹھ کر سورۂ انعام کے شروع سے تین آیتیں پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے لیے ستر فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے یہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسکے لیے قیامت تک دعائے مغفرت کرتے رہیں گے۔

(در منثور، ج ۳، ص ۳، دیلمی)

(3) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے دن جنت سے) ایک پکارنے والا پکارے گا اے سورۂ انعام کے پڑھنے والے! سورۂ انعام اور اس کی تلاوت سے محبت رکھنے کے بدلے تم جنت میں آجاؤ۔ (در منثور، ج ۳، ص ۳، دیلمی)

(4) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص نماز فجر پڑھ کر سورۂ انعام کے شروع سے وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ تک پڑھتا ہے اسکے یہاں چالیس ہزار فرشتے اترتے ہیں۔

اس کیلئے 40 ہزار فرشتوں کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور اسکے پاس سات آسمانوں کے اوپر سے ایک فرشتہ بھیجا جاتا ہے اسکے ساتھ لوہے کا ایک ہتھوڑا ہوتا ہے۔ اگر شیطان اسکے دل میں کوئی بری بات ڈالتا ہے تو فرشتہ اسے اتنا زور سے مارتا ہے کہ اسکے اور اس شیطان کے درمیان ستر پردے حائل ہو جاتے ہیں۔ پھر جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا:

''میں تیرا پروردگار ہوں اور تم میرے بندے ہو۔ تم میرے سایہ (رحمت) میں چلو اور کوثر سے پیو اور سلسبیل سے غسل کرو اور بلا حساب و عذاب جنت میں داخل ہو جاؤ۔'' (تفسیر قرطبی ودر منثور، ج ۳، ص ۳، دیلمی، سلفی)

8 دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہنے کی بشارت:

32 آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ کہف کو پڑھے گا وہ 8 دن تک ہر فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ حتیٰ کہ اگر دجال نکل آیا تو اس سے بھی مامون رہے گا۔ (معارف القرآن)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کو تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعُ

اَلْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ پڑھے پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر اس دن اسے موت آ گئی تو شہید مرے گا اور جو شام کو پڑھے تو اس کو بھی یہی درجہ حاصل ہوگا یعنی ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے اور اگر اس رات میں مر گیا تو شہید مرے گا۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۸۸)

سورۂ حشر کی آخری تین آیات یہ ہیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ میں روزانہ صبح ستر ہزار فرشتوں کو اپنے لیے استغفار کی ڈیوٹی پر لگا کر پھر ناشتہ کرتا ہوں۔

شیطان اور غم سے حفاظت:

33 حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد مبارک فرمایا کہ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے۔

(ابن کثیر)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی دس آیتیں ایسی ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کو رات میں سونے سے پہلے پڑھ لے۔ تو اس رات کو جن یا شیطان گھر میں داخل نہ ہوگا اور اس کو اور اس کے اہل وعیال کو اس رات میں کوئی آفت، بیماری، رنج وغم وغیرہ ناگوار چیز پیش نہ آئے گی اور اگر یہ آیتیں کسی مجنون پر پڑھی جاویں تو اس کو افاقہ ہو جائے گا۔ وہ دس آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں شروع سورۃ بقرہ کی، پھر تین آیتیں درمیانی یعنی آیۃ الکرسی پھر آخر سورت کی تین آیتیں۔

سورۂ بقرہ کی ابتدائی تین آیات

الٓمّٓ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴

سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ۭ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۲۸۴ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ

اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫ وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے دو آیتیں جنت کے خزائن میں سے نازل فرمائی ہیں جس کو تمام مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمٰن نے اپنے ہاتھ سے لکھ دیا تھا۔ جو شخص ان کو عشا کی نماز کے بعد پڑھ لے تو وہ اس کے لیے قیام اللیل یعنی تہجد کے قائم مقام ہو جاتی ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جو ان دونوں آیتوں (یعنی مذکورہ بالا آیت آمن الرسول سے آخر تک) کو رات میں پڑھے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کی کفالت کرتی ہیں یعنی رات کے شر و فساد اور شیطانی خطرات سے کفایت کرے گی۔ یا تہجد کی نماز سے کفایت کرے گی۔ اور فرمایا کہ یہ آیتیں عرش الٰہی کے نیچے خزانہ سے ملی ہیں اس کو سیکھو اپنی بیوی اور بچوں کو سکھاؤ اور نماز پڑھا کرو۔

دنیا وآخرت کے غم کو دور کرنے والی دعا

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

34 "میرے لیے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں، اس پر میں نے بھروسہ کرلیا، اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے۔"

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص صبح وشام سات مرتبہ "حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ ...... الخ" پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دُنیا اور آخرت کے ہر غم کے لیے کافی ہو جائیں گے۔ (رُوح المعانی، پ ۱۱، ص ۵۳)

عجیب واقعہ: حضرت محمد ابن کعب سے روایت ہے کہ ایک سریہ رُوم کی طرف روانہ ہوا۔ ان میں سے ایک شخص گر گیا اور اسکی ہڈی ٹوٹ گئی۔ پس صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اس بات پر قادر نہ ہوسکے کہ اسکو اُٹھا کر لے جائیں۔ انھوں نے اسکا گھوڑا پاس باندھ دیا اور کچھ کھانے پینے کی چیزیں اور سامان بھی پاس رکھ دیا اور آگے بڑھ گئے۔ ایک مرد غیبی آیا اور پوچھا کہ تمھیں کیا ہو گیا ہے۔ کہا کہ میری ران کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے

اور میرے ساتھیوں نے مجھے چھوڑ دیا ہے۔ اس مردِ غیبی نے کہا کہ اپنا ہاتھ وہاں رکھو جہاں تکلیف محسوس کر رہے ہو اور پڑھو "فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ..... الخ" پس انھوں نے اپنا ہاتھ وہاں رکھا اور یہ آیت پڑھی اور صحت یاب ہو گئے، اور اپنے گھوڑے پر سوار ہو کر اپنے ساتھیوں میں جا پہنچے۔ (روح المعانی پ ۱۱ص ۵۴)

علامہ آلوسی رحمہ اللہ کا معمول:

35 علامہ آلوسیؒ فرماتے ہیں کہ: یہ آیت "حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ...... الخ" اس فقیر کے برسوں سے معمولات میں سے ہے۔ اس نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں کہ اس آیت کی برکت سے، ہم کو خیر کی توفیق بخشیں اور حق تعالیٰ شانہ خیر الموفقین ہیں۔

فائدہ: اس وِرد کے بعد دعا بھی کر لے کہ اے اللہ تعالیٰ بہ برکت بشارت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اس آیت کریمہ کے وِرد کے وسیلے سے ہماری دنیا و آخرت کی تمام فکروں کے لیے آپ کافی ہو جایئے۔

آیت الکرسی کے حیرت انگیز فضائل

ایک منٹ میں اہل جنت بنئے انبیاء کے ساتھ جہاد کا ثواب:

❶ آیۃ الکرسی قرآن کی تمام آیات کی سردار ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا میں نہیں سمجھتا ایک شخص مسلمان ہو اور وہ آیۃ الکرسی پڑھے بغیر سو جائے۔ یہ قرآن کی عظیم ترین آیت ہے، یہ عرش کے خزانہ میں سے ہے یہ چوتھائی قرآن کے ثواب کے برابر ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لئے بجز موت کے کوئی چیز مانع نہیں۔ یعنی موت کے بعد وہ فوراً جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (عمل الیوم للنسائی ص ۱۸۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۂ بقرہ کی یہ آیت قرآن کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ یہ جس گھر میں پڑھی جائے شیطان اس سے نکل جاتا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے سب کا تھامنے والا۔ نہیں پکڑ سکتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے پاس مگر اجازت سے جانتا ہے جو کچھ خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا۔''

فائدہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا وہ دوسری نماز کے آنے تک خدا کی حفاظت میں رہے گا۔

اس آیت میں اسم اعظم (الحی القیوم) ہے اور پچاس کلمے ہیں

اور ہر کلمے میں پچاس برکتیں ہیں اس کے پڑھنے سے رنج وغم دور ہو جاتا ہے، روزی میں کشائش ہوتی ہے گھر سے نکلتے وقت پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔ شیطان ہٹ جاتے ہیں اور ہر آفت و بلا سے محفوظ رہتا ہے۔

آیت الکرسی کی برکات:

❷ ایک صالح ولی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان فرمایا کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی تجارت کرنے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس پر مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کہ کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھ کو کرایہ پر دے دو اللہ مددگار ہے۔ اس نے دیدیا، میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی ایک شخص سیاہ فام جس کی آنکھیں شعلہ آتش کی طرح روشن تھیں آیا میں نے آیۃ الکرسی پڑھنی شروع کردی وہ بھی برابر پڑھتا رہا۔ جب میں نے اسی کو کہنا شروع کیا بس وہ تاریکی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ جلنے کا نشان اور راکھ دیکھی اور ایک کہنے والے کی

آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا، میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا؟ کہ ایک آیۃ الکرسی کی تلاوت کی برکت سے۔

50 سیکنڈ کے عمل سے اس کی روح اللہ خود قبض کریں گے:

❸ ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کی روح خود اللہ تعالیٰ قبض فرماتے ہیں اور اس شخص کا مقام اُس شخص کی طرح ہوگا جو انبیاء و رُسل کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے شہید ہو جائے۔

(کنز العمال عن زید المروزیؒ)

ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے والے کو شاکرین کا دل، انبیاء کا اجر اور صدیقین کا عمل حاصل ہوتا ہے نیز اس پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا ہاتھ پھیلا دیتے ہیں۔ (حکیم ترمذی عن انسؓ)

50 سیکنڈ کے عمل سے 70 مرتبہ نظر رحمت الٰہی اور 70 حاجتوں کا پورا ہونا

❹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کا ارشاد ہے کہ اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے جو کوئی آیۃ الکرسی کو فرض نماز کے بعد پڑھے گا مجھے اپنی ذات کی قسم میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بناؤں گا، اس پر روزانہ 70 مرتبہ نظر رحمت کروں گا، روزانہ اس کی 70 حاجات پوری کروں گا اور اس کی
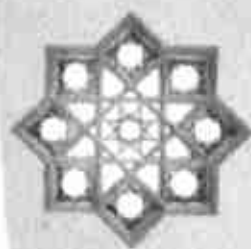
مغفرت کروں گا، اسے ہر دشمن سے محفوظ رکھوں گا۔

(فضائل آیۃ الکرسی از مولانا حبیب اللہ مختار)

مخلوق کے ہر شر سے حفاظت کا عمل (معوذتین):

5 حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نے اپنے والد سے روایت کی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لو ہر شر سے محفوظ رہو گے۔

(ابوداؤد، صفحہ ۶۹۳، جلد۲)

دو جمعہ کے درمیانی ایام میں برائی سے محفوظ:

6 حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بعد نماز جمعہ سات بار، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے گا، اللہ اس کے عوض اسے دوسرے جمعہ تک برائی سے بچائے گا۔

(درمنثور۔ جلد ۶، صفحہ ۴۱۱ عمل الیوم واللیلہ از ابن سنی)

ایک منٹ میں ۳ قرآن کا ثواب اور کروڑوں نیکیاں:

7 آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ سورۂ اخلاص پڑھنے والے

کو تہائی قرآن کا ثواب ملتا ہے۔

سورۂ اخلاص کو 3 مرتبہ پڑھنا پورا قرآن پڑھنے کا اجر رکھتا ہے اور آپ ایک منٹ میں با آسانی 9 مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ سکتے ہیں، اس طرح گویا کہ منٹ میں آپ کو 9 قرآن پڑھنے کا ثواب مل گیا۔

دلیل: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا، اس نے گویا ایک تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے دو بار پڑھا، اس نے گویا دو تہائی قرآن پڑھا اور جس نے اسے تین بار پڑھا، اس نے گویا پورا قرآن پڑھ لیا۔ (کنز العمال، جلد ۱، صفحہ ۱۴۸) ابن نجار نے حضرت کعب ابن عجرہ سے روایت کی ہے، جس نے تین بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھا، یہ پورے قرآن کے برابر ہو گیا۔ (درمنثور و بخاری و مسلم بتغیر یسیر)

اگر آپ روزانہ سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھیں گے تو آپ کے نامہ اعمال میں درج ذیل قرآن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔

ایک دن میں 4 قرآن کا ثواب
ایک مہینہ میں 4x30=120 قرآن کا ثواب
ایک سال میں 120x12=1440 قرآن کا ثواب
25 سال میں 1440x25=36000 قرآن کا ثواب
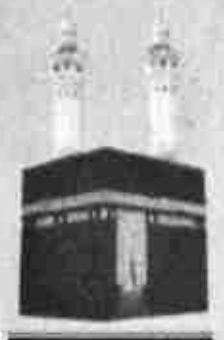
قرآن مجید میں 333671 حروف ہیں اور ایک حرف کی تلاوت پر 10 نیکیوں کا وعدہ ہے اس طرح 36000 قرآن پڑھنے پر ایک کھرب بیس ارب بارہ کروڑ پندرہ لاکھ ساٹھ ہزار نیکیاں (12012156000) آپ کو ملیں گی اور یہ صرف آپ کے ایک منٹ کی کمائی ہے۔

10 منٹ میں جنت کا ٹکٹ:

8 جو شخص روزانہ پچاس مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اس کو قیامت کے دن اس کی قبر سے اُٹھنے کے وقت نداء دی جائے گی اے اللہ کی تعریف کرنے والے اُٹھ اور جنت میں داخل ہو جا۔

(طبرانی اوسط وصغیر عن جابر ابن عبداللہؓ)

رزق میں وسعت کا عمل:

9 حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اپنے گھر پر پہنچتے وقت اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے، اللہ اس سے محتاجی دور فرما دیتا ہے اور اس گھر کی خیر و برکت بڑھ جاتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کا فیض پڑوسیوں کو بھی پہنچتا ہے۔ (درمنثور، ج ۶، ص ۴۱۳۔ حافظ ابو محمد حسن ابن احمد سمرقندی)

ایک منٹ میں 12 محل،
10 منٹ میں 50 سال کے گناہ معاف

⑩ حضرت انس رضی اللہ عنہ، سے مروی ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ایک مرتبہ پڑھے اس پر برکت نازل کی جاتی ہے۔ جو دو مرتبہ پڑھے اس پر اور اسکے اہل وعیال پر برکت ہوتی ہے۔ جو تین مرتبہ پڑھے اسکو اور اسکے تمام پڑوسیوں کو برکت حاصل ہوتی ہے۔ جو بارہ مرتبہ پڑھے اسکے لیے اللہ تعالیٰ جنت میں بارہ محل تعمیر فرماتے ہیں اور محافظ فرشتے کہتے ہیں چلو! ذرا ہم اپنے بھائی کا محل تو دیکھیں۔ اگر پانچ سو مرتبہ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسکے پچاس سال کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں لیکن قتل ناحق اور مالی حقوق معاف نہیں ہوتے ہیں، اگر چار سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اسکے ایک سو برس کے گناہوں کو معاف فرمادیتے ہیں۔ اگر ایک ہزار مرتبہ پڑھ لے تو اس وقت تک فوت نہیں ہوگا جب تک کہ وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ خود نہ دیکھ لے گا یا اور کسی کو نہ دکھا دیا جائے گا۔ (ابو نعیم و تفسیر قرطبی، ج ۲۰، ص ۱۷۰، یہ روایت ترمذی میں بھی کم و بیش الفاظ کے ساتھ لکھی ہوئی ہے)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اگر میری امت کو

عذاب کرتا تو دو چیزیں نہ دیتا ایک رمضان کا مہینہ دوسرے سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ (تنبیہ الغافلین، ص ۱۴۰ و ۱۴۱ باب ۱۳ افضائل قرآن شریف)

500 برس کی عبادت کا ثواب:

11 حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، انھوں نے کہا جو دو سو مرتبہ پڑھے گا، اس کو پانچ سو سال کی عبادت کا ثواب ملے گا۔

(درمنثور، ج ۶، ص ۴۱۳، ابن ضریس)

70 ہزار فرشتوں نے جنازہ پڑھا:

12 حضرت معاویہ ابن معاویہؓ کے جنازہ میں اللہ تعالیٰ نے 70 ہزار فرشتوں کو بھیجا جن کی وجہ سے ایک عجیب نور چاروں طرف پھیلا ہوا تھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل امین علیہ السلام سے پوچھا یہ اعزاز کس وجہ سے ہے کہا گیا کہ معاویہ ہر وقت ہر حال میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا تھا۔

پھر فرمایا آپ کی امت میں جو پچاس بار اسے پڑھے گا، اللہ اس کے پچاس ہزار درجے بلند کرے گا اور اس سے پچاس ہزار خطاؤں کو درگزر فرمائے گا اور اس کے لیے پچاس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی اور جو

زیادہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے اور زیادہ کرے گا۔

(در منثور، ج ٦، ص ٣١٣، شعب الایمان ودلائل بیہقی)

سوتے وقت سورۂ کافرون پڑھنے سے انسان شرک سے محفوظ رہتا ہے

13 ابو یعلی نے بحدیث ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسے کلام کی رہنمائی نہ کردوں جو تمہیں اللہ کے ساتھ شرک کرنے سے چھٹکارا دے دے؟ تم ایسا کیا کرو کہ سونے کے وقت قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ لیا کرو (اس کی بدولت تم شرک سے محفوظ ہو جاؤ گے) (ابو یعلی)

60 سیکنڈ میں ایک قرآن پڑھیے:

14 60 سیکنڈ میں قرآن مجید پڑھنا یہ کسی کے بس میں نہیں ہے مگر اللہ کی شان کریمی دیکھے اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبوب امت پر یہ مہربانی کردی کہ اسے چھوٹی چھوٹی عمروں کے باوجود بڑے بڑے ثواب والے اعمال بتائے گزشتہ امتوں کی عمریں بارہ بارہ سو سال ہوا کرتی تھی، اس امت کی عمر کم ہے مگر اسے ایسے بابرکت کلمات بتائے جس کا اجر لمبی عمریں پانے والی قوم بھی نہیں حاصل کرسکتی۔ آپ باآسانی 60

سکینڈ میں 4 مرتبہ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ سکتے ہیں جس کا اجر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ایک قرآن پڑھنے کے برابر ہے، اگر آپ روزانہ صرف ایک مرتبہ یہ سورہ پڑھیں گے تو آپ کو درج ذیل قرآن پڑھنے کا اجر ملے گا۔

ایک دن میں 4 مرتبہ پڑھنے پر ایک قرآن کا ثواب
ایک مہینہ پڑھنے پر 30 قرآن کا ثواب
ایک سال پڑھنے پر 360 قرآن کا ثواب
25 سال پڑھنے پر 9000 قرآن کا ثواب آپ کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔

دلیل: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے گا، اس کے لیے یہ سورہ چوتھائی قرآن کے برابر ہوگی۔ (درمنثور، ج ۶، ص ۴۰۵، ابن مردویہ)

10 سکینڈ میں قرآن کا چوتھائی حصہ پڑھنے کا اجر:

15 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

اسی طرح سورۂ قدر کے بارے میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سورۂ قدر بھی چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔ (درمنثو، ص ۳۷)

گویا کہ سورۂ قدر (انا انزلناہ فی لیلۃ القدر) کو 4 مرتبہ پڑھنے پر مکمل قرآن کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

2 منٹ میں مکمل قرآن کا ثواب:

16 سورۂ عادیات اور سورۂ زلزال کا پڑھنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق آدھے قرآن پڑھنے کے قائم مقام ہے، اور یہ دونوں سورتیں با آسانی 2 منٹ میں پڑھی جا سکتی ہیں۔ اگر آپ ان سورتوں کو روزانہ صرف ایک ایک مرتبہ پڑھیں گے تو آپ کو روزانہ 2 منٹ کے مختصر وقت میں مکمل قرآن پڑھنے کا اجر ملے گا۔

ایک دن میں ان سورتوں کو پڑھنے پر ایک قرآن کا ثواب
ایک سال میں 12x30=360 قرآن کا ثواب
20 سال میں 20x360=7200 قرآن کا ثواب

آپ کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو اس پر عمل کرنے اور یقین کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ (آمین)

دلیل: حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۂ عادیات نصف قرآن کے برابر ہے۔

(در منثور، ج ۶، ص ۳۸۳ بفضائل ابو عبیدہ)

ترمذی نے بروئے حدیث حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص اِذَا زُلْزِلَتِ والی سورت پڑھے اس کے لیے یہ سورت آدھے قرآن کے برابر ہوگی (یعنی یہ سورت آدھے قرآن کا ثواب رکھتی ہے)۔ (ترمذی)

70 ہزار مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنے پر مغفرت کا وعدہ:

17 جو سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے گا اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو بدیاں (یعنی برائیاں) مٹادی جائیں گی اور یہ کلمہ اس کے لیے شیطان سے بچاؤ کا سامان (محافظ) ہوگا اور قیامت کے دن کوئی بھی اس سے افضل عمل پیش کرنے والا نہ ہوگا بجز اس شخص کے جس نے اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھا ہوگا۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَکْبَرُ دو کلمے ہیں، ان میں سے ایک (لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) تو عرش تک پہنچنے سے پہلے کہیں رُکتا ہی نہیں اور دوسرا کلمہ یعنی اَللّٰهُ اَکْبَرُ آسمان اور زمین کے درمیان (فضا) کو بھر دیتا ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ جو شخص ستر ہزار بار پڑھ لے یا جس کے لیے پڑھا جائے اس کی مغفرت ہو جاوے گی۔

عجیب حکایت: حضرت شیخ محی الدین ابن عربی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ روایت پہنچی ہے کہ جو شخص خود اپنے لیے ستر ہزار بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ لے یا کسی دوسرے کے لیے پڑھ لے تو جس کے لیے بھی پڑھا جائے اس کی مغفرت ہو جاتی ہے اور میں یہ کلمہ پڑھا کرتا ہو۔ ایک دن کچھ احباب کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا کہ اچانک ایک نوجوان جو کشف میں مشہور تھا، رونے لگا۔ میں نے سبب معلوم کیا تو کہا میری ماں کو عذاب ہو رہا ہے۔ میں نے دل میں اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ میں نے اپنے پڑھے ہوئے کلمہ تہلیل (یعنی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ) سے ستر ہزار کا ثواب اس کی ماں کو دے دیا۔ بس فوراً وہ جوان ہنسنے لگا اور میں نے وجہ پوچھی تو کہا کہ میں اپنی ماں کو بہتر ٹھکانے میں (یعنی جنت میں) دیکھ رہا ہوں۔ شیخ فرماتے ہیں کہ پس صحت حدیث کو میں نے پہچانا اس کے کشف کی صحت سے اور اس کے کشف کی صحت کو حدیث سے۔

فائدہ: اگر ہر روز پانچ سو بار کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ لیا جاوے تو پانچ ماہ میں 75 ہزار جمع ہو جاوے گا اور ہر پانچ ماہ پر اپنے باپ، دادا، نانا جس کو چاہیے بخشتے رہیے۔ اس کلمے کی قیمت عظیم الشان ہے۔ نوے سال کا کافر اس کلمے کو پڑھ کر جنتی ہو جاتا ہے (یعنی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھ کر ایمان لے آئے)

20 سیکنڈ میں جنتی بنئے:

18 20 سیکنڈ میں ہر شخص خواہ امیر ہو یا فقیر جنت کا سرٹیفکیٹ لے سکتا ہے، اس سرٹیفکیٹ کا اعلان کسی عام نے نہیں کیا بلکہ رب العالمین نے کیا ہے۔ شرط یہ ہے کہ یہ کلمات یقین اور ندامت کے ساتھ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

"یا اللہ تو میرا رب ہے۔ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں تو نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور تیرے وعدہ پر اپنی بساط اور طاقت کے موافق قائم ہوں جو کچھ میں نے کیا ہے اپنے کردار کے شر سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔ تیرے ان تمام احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھ پر ہوتے ہیں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے، بجز تیرے کوئی ایسا نہیں جو گناہوں کو بخش دے۔"

دلیل: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص ان کلمات کو یقین کے

ساتھ پڑھے گا اس دن شام سے پہلے موت ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔ اگر رات کو یقین کے ساتھ پڑھے اور صبح سے پہلے موت ہو جائے تو وہ جنتی ہے۔ (اس روایت کو نقل کیا ابوداؤد اور ابن السنی نے)

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس استغفار کو صبح کے وقت پڑھ لیتا ہے اور اس دن میں مرتا ہے تو شہید مرتا ہے اور اگر کوئی رات کو پڑھ لیتا ہے اور اس رات میں مرتا ہے تو شہید مرتا ہے۔ عہد اور وعدے سے وہی عہد مراد ہے جو یوم میثاق میں کیا گیا ہے یعنی ایمان لانے اور خالص عبادت کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اپنی استطاعت کے موافق اس عہد کو پورا کرتا ہو اس استغفار کا نام سید الاستغفار ہے۔

وہ دعا جو حالت مرض میں پڑھے اگر مر جائے تو شہید ہو:

19 حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مرض کی حالت میں اسے چالیس مرتبہ پڑھے پھر مر جائے تو شہید کا ثواب پائے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

محدث بھوپالیؒ نے بیان کیا ہے کہ اس حدیث میں بڑی فضیلت ہے کہ اس کے پڑھنے سے شہادت کا درجہ پاتا ہے۔

(حصن ۳۸۰، نزل ۲۷۹)

50 سیکنڈ کے عمل سے 70 ہزار فرشتوں کی دعاء مغفرت:

20 حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کے لیے گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْكَ وَبِحَقِّ مَمْشَایَ ھٰذَا اِلَیْكَ فَاِنِّیْ لَمْ أَخْرُجْ أَشَرًا وَلَا بَطَرًا وَلَا رِیَاءً وَلَا سُمْعَةً وَخَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ فَاَسْأَلُكَ أَنْ تُعِیْذَنِیْ مِنَ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّیَ اللّٰهُ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

"اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں بواسطہ اس حق کے جو مانگنے والوں کا تجھ پر ہے اور بطفیل میرے اس چلنے کے جو آپ کی طرف ہے آپ کو معلوم ہے کہ نہ نخوت اور تکبر اور

دکھاوے اور نہ ہی سنانے کے شوق میں اپنے گھر سے نکلا ہوں، میں تو اپنے گھر سے نکلا ہوں تیری ناراضگی سے بچنے کے لیے اور تیری خوشنودی ڈھونڈنے کے لیے (یعنی حاصل کرنے کے لیے) اور تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو مجھے دوزخ سے اپنی رحمت کی پناہ میں لے لے اور میرے گناہوں کو معاف فرمادے کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرسکتا۔"

(اخرجہ ابن ماجہ وان کذا فی الترغیب)

تو حق تعالیٰ شانہ نظر رحمت سے اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کریں گے (یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو جائے)

20 سکینڈ میں قرآن وحدیث کی تمام دعائیں مانگئے:

21 قرآن وحدیث میں ہزاروں دعائیں ہیں جنھیں ایک ہی وقت میں مانگنا بہت مشکل ہے لیکن قربان جائے اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم پر آپ نے امت کی آسانی کے لیے ایک ایسی جامع دعا بتائی ہے جو آپ کے فرمان کے مطابق تمام دعاؤں کا مغز ہے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

دلیل: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے عرض کیا یارسول اللہ! آپ بہت سی دعائیں مانگتے ہیں ان میں سے کچھ یاد نہیں رکھ سکتے، آپ نے ارشاد فرمایا تم (اوپر لکھی گئی دعا) یہ دعا پڑھا کرو۔

وہ دعا جسے سن کر محبوب خدا نے ''سونا'' ہدیہ کیا:

22 حضرت انس رضی اللہ عنہ، روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک اعرابی پر گذرے اور وہ نماز میں (یہ) دعا مانگ رہا تھا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ وَلَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا الدُّهُوْرُ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ

وَمَكَائِيْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ وَرَقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا يُظْلِمُ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَيُشْرِقُ عَلَيْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً وَّلَا اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا جَبَلٌ اِلَّا يَعْلَمُ مَا فِیْ وَعْرِهٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا يَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ خَيْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَهٗ وَخَيْرَ اَيَّامِیْ يَوْمَ اَلْقَاكَ فِيْهِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلوا کر اسے سونا عنایت فرمایا، اور فرمایا کہ یہ سونا میں نے آپ کو اس لیے دیا کہ تو نے اللہ تعالیٰ کی بہترین ثنا بیان کی۔

(مجمع الزوائد۔ للحافظ الہیثمی، ج ۲، ص ۲۴۳)

2 منٹ میں دو ہزار نیکیاں اور دو ہزار گناہ معاف:

23 2 منٹ میں آپ 200 مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکتے ہیں اس عمل پر اللہ تعالیٰ نے دو ہزار نیکیاں اور دو ہزار گناہ معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

ایک منٹ کی محنت سے ایک دن میں (1000) نیکیاں
ایک ماہ میں 30x1000=30000 نیکیاں
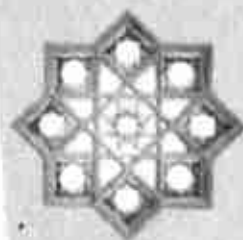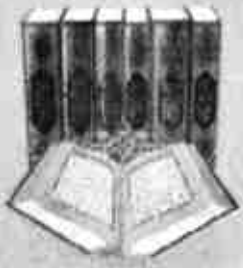
ایک سال میں 360000=30000x12 نیکیاں
20 سال میں 7200000=360000x20 نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی

دلیل: حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس سے عاجز ہے کہ روزانہ ایک ہزار نیکیاں کمائے؟ مجلس کے ہم نشینوں میں سے کسی نے پوچھا ہم میں سے کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں کس طرح کما سکتا ہے؟ فرمایا سو مرتبہ سُبحَانَ اللہِ پڑھ لیا کرے اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جائیں گی یا ہزار گناہ معاف کردئے جائیں گے۔ (مسلم)

اللہ جل شانہٗ کے فضل کو دیکھئے کہ 100 مرتبہ سُبحَانَ اللہِ پڑھنے پر ہزار نیکیاں عطا فرماتے ہیں اس لیے کہ ایک نیکی پر دس کا وعدہ ہے اور یہ تو کم از کم ہے اللہ جل شانہ اخلاص اور نیت کے حساب سے جس کا جتنا ثواب چاہیں بڑھا دیں۔

ایک روایت میں یہ ہے کہ ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یا ہزار گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ ہزار گناہ معاف کردئے جاتے ہیں یعنی ذرا سی دیر میں ہزار نیکیاں کمائیں اور ہزار گناہ معاف کرالیے۔ سُبحَانَ اللہِ وَبِحَمدِہٖ

استغفار ہر غم کا علاج ہے:

24 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جس شخص نے استغفار کو لازم پکڑ لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے فراخی اور ہر غم سے چھٹکارے کی شکل پیدا فرما دیں گے۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق عنایت فرمائیں گے جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہوگا۔'' (رواہ ابوداؤد)

دن میں 100 مرتبہ استغفار کرنے کی ترغیب:

25 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''استغفار کرنے والا مومن بندہ اللہ کے نزدیک گناہ پر اصرار کرنے والا شمار نہیں ہوتا اگرچہ وہ دن میں ستر مرتبہ بھی گناہ کر لے۔'' (جبال الذنوب)

واہ جی واہ! دوبار الحمدللہ کہنے سے رب راضی:

26 مسلمانو! اللہ کریم کی شان رحیمی اور اس کی وسعت رحمت کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ دیکھئے! وہ تو آپکے 2 ہی مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے راضی ہو جاتا ہے۔

پہلے تو آپ اپنی پسندیدہ مرغوب اور اسپیشل ڈش کھا کر اپنی بھوک مٹائیے۔ اور پھر آخر میں بس ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ دیں۔ اور پھر ٹھنڈا میٹھا اور رنگ دار من پسند مشروب پی کر اپنی پیاس بجھایئے۔ اور پھر آخر میں ایک بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہہ دیں بس ایک دو سیکنڈ میں آپ سے آپ کا رب راضی ہو جائے گا۔

اگر اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو دو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنے سے راضی ہو جائے تو کتنا سستا سودا ہے یارو! کہ سواد بھی اور ثواب بھی۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا وہ چیز ہے جو تمام نعمائے دنیوی اور اخروی سے بڑھ کر ہے اسی کو حق تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ O (سورۂ توبہ:۷۲)

"اللہ تعالیٰ کی رضا مندی (جنت کی تمام تر) نعمتوں سے بڑی ہے (اور) یہی ہے بڑی کامیابی۔"

حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بے شک اللہ تعالیٰ بندے سے (صرف اتنی سی بات پر) راضی ہو جاتا ہے کہ وہ کھانا کھائے اور پھر اس پر (اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور پانی پیئے اور پھر اس پر

(اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔'' (رواہ مسلم)

صبح یا شام کو قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ سے آخر بنی اسرائیل تک دو آیتیں پڑھ لینے سے پورا دن اور پوری رات دل روحانی طور پر مردہ نہیں ہوتا ہے

27 جس نے صبح یا شام کو قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سورت کے اخیر تک پڑھ لیا، اس کا دل اس پورے دن اور پوری رات میں روحانی طور پر مردہ نہ ہوگا (بلکہ زندہ اور تازہ اور ہشاش بشاش رہے گا)۔

(مسند الفردوس دیلمی)

یہ کلمات اللہ ان کو سکھاتا ہے جسے پسند کرتا ہے:

28 سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے فرمایا: کیا میں تمھیں وہ کلمات نہ بتلاؤں جو اللہ تعالیٰ صرف ان لوگوں کو سکھلاتا ہے جن کی بہتری ان کو منظور ہو، جب وہ لوگ یہ کلمات سیکھ جاتے ہیں تو کبھی بھولتے نہیں ہیں بریدہؓ نے عرض کیا کیوں نہیں یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ضرور بتلائیے۔ فرمایا یہ کلمات کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّ فِیْ رِضَاکَ ضَعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَائِیْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَارْزُقْنِیْ.

(المستدرک عن الصحیحین للامام الحاکم، ج ۲ص ۲۱۳، مجمع الزوائد، ج ۱۰، ص ۲۹۲)

دل کی سختی کے لئے دعا

۲۹ امام محمد باقر سے روایت ہے، جو شخص اپنے دل میں سختی (یعنی آخرت سے بے فکری) محسوس کرے اور مخلوق خدا پر شفقت اور رحم دلی نہ رہے اور کسی کی نصیحت قبول نہ کرے تو ایسے شخص کو چاہیے کہ ایک پلیٹ پر سورۃ یٰسین زعفران سے لکھ کر پی لیا کرے۔ اور معلوم ہونا چاہئے کہ سورہ یٰسین کی کتب حدیث میں مختلف خاصیتیں آئی ہیں، موت کے وقت پڑھی جائے تو موت آسان ہو جاتی ہے اور اگر کسی حاجت کے لئے پڑھی جائے تو حاجت پوری ہوتی ہے اور اگر کسی دیوانہ یا پاگل پر پڑھی جائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے اور اگر صبح کو پڑھی جائے تو شام تک اس کی فرحت باقی رہتی ہے۔ اس کے علاوہ علماء کا کہنا ہے کہ فرحت اور دلی خوشی کے لئے ہم نے اس کو تریاق اور مجرب پایا ہے۔

اسی طرح اگر کوئی شخص صبح کو سورۂ دخان پڑھے گا تو شام تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور دارمی نے روایت کی ہے کہ جو شخص صبح کے وقت سورۂ دخان پڑھے تو شام تک وہ شخص کسی مکروہ کام میں مبتلا نہ ہوگا۔

تمام مخلوق کی تعریف:

30 حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بستر پر سونے آئے اور یہ دعا پڑھے تو اس نے گویا تمام مخلوق کی تعریف کو شامل کرلیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ فَاَفْضَلَ عَلَیَّ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنَجِّیَنِیْ مِنَ النَّارِ.

"تعریف اس اللہ کی جس نے ہماری حفاظت کی اور ٹھکانہ دیا، تعریف اس اللہ کی جس نے احسان کیا اور خوب کیا، سوال کرتا ہوں آپ کی عزت کے وسیلہ سے کہ ہمیں عذاب دوزخ سے نجات دے۔" (ابن سنی: ۷۲۰)

رات کو تین سو آیتیں پڑھنے کا درجہ اور ثواب:

31 جس نے تین سو آیتیں پڑھیں فرشتوں سے اللہ عزوجل فرماتے ہیں اے میرے فرشتو! میرے بندے نے اپنے نفس کو مشقت میں ڈالا ہے، اے میرے فرشتو! میں تمھیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے یقیناً اس کو بخش دیا ہے۔ (جابر ابن عبداللہؓ مرفوعاً)

ایک ہزار آیتیں پڑھنے کا اجر و مقام:

32 جس نے اللہ کے راستے میں ایک ہزار آیتیں پڑھیں اس کو قیامت کے دن ان شاء اللہ تعالیٰ انبیاء و صدیقین اور شہداء و صلحا کے ہمراہ لکھا جائے گا۔ (ابن سنی)

چلتے چلتے 2 سیکنڈ میں 300 نیکیاں:

33 راستے میں چلتے چلتے اگر آپ کسی کو ایک مرتبہ بجائے گڈ مارنگ (Goodmorning) یا نمستے یا آداب عرض یا صباح النور کے (السلام علیکم) کہیں گے تو آپ کو 10 نیکیاں ملیں گی اور اگر آپ ساتھ (ورحمۃ اللہ) کہہ دیں گے تو 20 نیکیاں ہو جائیں گی اور اگر آپ اس کے ساتھ (وبرکاتہ) کا اضافہ کر دیں گے تو آپ کے نامہ اعمال میں

اس دو سیکنڈ کے عمل سے 30 نہیں بلکہ 300 نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ مکمل سلام پر چونکہ 30 نیکیوں کا وعدہ ہے اور ایک نیکی پر 10 کا وعدہ ہے۔اس حساب سے 30x10=300 نیکیاں بن جائیں گی اور اگر آپ روزانہ کا یہ معمول بنالیں کہ میں نے ہر روز 10 مرتبہ (السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ) کے مکمل الفاظ کے ساتھ اپنے یا پرائے کو سلام کرنا ہے تو مندرجہ ذیل عدد کے برابر (ان شاء اللہ) آپ کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔

ایک دن میں 10x10=100x100=10000 نیکیاں صرف السلام علیکم کہنے پر
ایک دن میں 10x20=100x200=20000 نیکیاں صرف السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہنے پر
ایک دن میں 10x30=100x300=30000 نیکیاں السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کہنے پر
ایک سال میں 365x30000=10950000 نیکیاں السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کہنے پر آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی

کلمہ کی برکات:

34 حضرت جنید رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حج کے ارادے سے چلا تھا۔ مگر اچانک میری اونٹنی قسطنطنیہ کی طرف چل پڑی۔ ہر چند میں نے اس کو روک کر مکہ معظمہ کے راستے پر ڈالنا چاہا، مگر اونٹنی تھی کہ وہ برابر قسطنطنیہ ہی کی طرف چلتی رہی۔ آخر مجبور ہو کر میں نے اونٹنی کو اسی کے ارادے پر چھوڑ دیا۔ یہاں تک کہ میں قسطنطنیہ میں داخل ہو گیا، تو کیا دیکھتا ہوں کہ ہر طرف لوگ حیران و پریشان آپس میں کچھ گفتگو کر رہے ہیں۔

اس کا سبب دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ یہاں کے بادشاہ کی بیٹی مجنون ہو گئی ہے۔ اس کے علاج کے لیے لوگ طبیب کی تلاش میں ہیں۔ یہ سن کر میں نے کہا تم مجھے ان کے پاس لے چلو میں اس کا علاج کروں گا۔ چنانچہ جب میں اس کے مکان کے قریب پہنچا تو شہزادی نے اندر سے آواز دی کہ جنید! تو نے تو اپنی اونٹنی کو بہت پھیرنا چاہا مگر ہمارا جذبہ صادق تجھے یہاں کھینچ ہی لایا۔

پس جب سے ہی اس پری چہرہ نازک اندام پر میری نظر پڑی میں بے خود ہو گیا۔ ہوش میں آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ اس لڑکی کے گلے میں لوہے کا ایک بھاری طوق پڑا ہوا ہے اور ساقِ سیمیں کو لوہے کی زنجیروں

نے جکڑ رکھا ہے۔ اس لڑکی نے میری طرف دیکھ کر کہا کہ اے جنیدؒ! میرے مرض کی دوا تجویز کیجیے۔ یہ سن کر میں نے اس لڑکی سے کہا کہ تو لا الہ الا اللہ پڑھ لے۔ اس کا کلمہ پڑھنا تھا کہ گردن کا وہ مضبوط لوہے کا طوق اور پیروں کی بیڑیاں خود بخود ٹوٹ کر گر گئیں اور لڑکی تندرست ہو گئی۔ لڑکی کے باپ بادشاہ نے جب یہ دیکھا تو کہنے لگا آپ تو بڑے طبیب حاذق ہیں مجھے بھی کوئی دعا بتایئے۔

میں نے کہا آپ بھی وہی کلمہ پڑھ لیجیے جو شہزادی نے پڑھا ہے۔ یہ سن کر وہ بادشاہ بھی اسلام کا کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا اور اس کے ساتھ اور بھی بہت سے لوگ یہ کلمہ پڑھ کر اسلام کے محفوظ قلعہ میں داخل ہو گئے۔

(خیر المونس)

ایک منٹ میں اللہ تعالیٰ کی 500 رحمتوں کا نزول:

35 ایک منٹ میں آپ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام کا یہ کلمہ یعنی:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ.

تقریباً 50 مرتبہ کہہ سکتے ہیں، اس کے عوض اللہ تعالیٰ آپ پر اپنی طرف سے نقد 500 رحمتیں نازل فرمائیں گے۔ اس لیے کہ ایک مرتبہ صلوٰۃ وسلام پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ 10 رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

ایک منٹ میں ایک دن میں 500 رحمتیں
ایک ماہ میں 15000=500x30 رحمتیں
ایک سال میں 180000=15000x12 رحمتیں
20 سال میں 3600000=180000x20 رحمتیں

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا تو اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا۔ (مسلم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

امام شوکانی نے "تحفۃ الذاکرین: ۳۴" میں لکھا ہے کہ امام احمد اور امام نسائی کی روایت میں یہ ہے کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا۔ تو اس کے بدلے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا اور دس گناہ بھی معاف کرے گا اور دس درجات بلند کرے گا۔

اور امام نسائی، طبرانی اور بزار کی ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ دس نیکیاں بھی (اس کے نامہ اعمال میں) لکھی جائیں گی۔ انتہی۔

مذکورہ احادیث کے مطابق (انشاء اللہ) 20 سال میں 3600000 گناہ بھی معاف ہو جائیں گے اور اتنی ہی نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور قیامت کے دن اتنے ہی درجات بلند ہوں گے۔

چھ نعمتیں- 3 منٹ میں حور عین سے نکاح کیجیے:

36 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ!) قرآن کریم کی آیت "له مقاليد السموات والارض" (کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ ہی کے قبضے میں ہیں) سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (آسمان وزمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح وشام دس دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے:

1: شیطان اور اُس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

2: اس کو اجر وثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

3: حورعین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

4: اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

5: وہ جنت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہوگا۔

6: بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے اور اس کو قبر سے عزت واحترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولنا کیوں سے امن میں رہنے والوں میں سے ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے۔ اور اس کو جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدان حشر سے جنت کی طرف اس طرح عزت واحترام سے پہنچائیں گے۔ جیسے کسی دلہن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنت میں داخل کر دیں گے جب کہ دوسرے لوگ حساب و کتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی ج ۲۴ ص ۲۲)

15 سیکنڈ میں ریت کے ذروں کے برابر گناہوں کی معافی:

37 میرے بھائیو! اللہ تعالیٰ کو انسان سے ماں سے 70 گنا زیادہ

محبت ہے، اسی محبت کی وجہ سے اللہ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے بنی آدم کو گناہوں کی معافی اور رحمت الٰہیہ کو متوجہ کرنے والے اعمال بتائے ہیں ان میں سے ایک عمل خضر کی دعا والا بھی ہے، ہم اللہ کی شان کریمی کا اندازہ نہیں لگا سکتے ذرا غور تو کریں؟ 15 سیکنڈ کے عمل سے آپ کے زندگی بھر کے گناہ معاف ہو جائیں۔ کیا یہ معمولی بات ہے؟ لیکن ایک بات یاد رکھئے توبہ، ندامت کا نام ہے یہ نہیں کہ ان الفاظ کو دہرا لیا اور گناہ معاف ہو گئے۔ ان الفاظ کو پڑھتے وقت دل میں ندامت ہو میں نے کیسے کریم آقا کو ناراض کیا آج کے بعد میں ایک سانس کے لیے بھی اپنے مالک کو ناراض نہیں کروں گا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں طواف کر رہا تھا۔ اتنے میں دیکھا کہ ایک آدمی کعبے کا غلاف پکڑ کر دعا کر رہا ہے کہ:

يَا مَنْ لَّا يُشْغِلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ وَّيَا مَنْ لَّا تُغَلِّطُهُ الْمَسَائِلُ وَيَا مَنْ لَّا يَتَبَرَّمُ بِاِلْحَاحِ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِیْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ

"اے وہ ذات کہ نہیں مشغول کرتا ہے اس کو کسی کی بات کا سننا کسی دوسرے کی بات سننے سے۔ اور اے وہ ذات

کہ نہ غلطی میں ڈالیں اس کو مسائل، اور اے وہ ذات کہ نہ پریشان ہو...... گڑگڑا کر مانگنے کے الحاح سے۔ اپنی معافی کی ٹھنڈک مجھ کو عطا فرمایئے۔ اور اپنی رحمت کی حلاوت (مٹھاس) عطا فرمایئے۔" (روح المعانی ج۱۵ص۳۲۲)

میں نے ان کو کہا کہ اے اللہ کے بندے دوبارہ یہ دعا مجھے سناؤ۔ انہوں نے کہا کیا آپ نے سن لیا؟ میں نے کہا ہاں۔ کہا خدا کی قسم جس کے قبضے میں خضر کی جان ہے (اور یہ خضر ہی تھے) جو بندہ اس دعا کو ہر فرض نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ وہ ریت کے ذروں کے برابر ہوں اور بارش کے قطروں کے برابر ہوں اور درختوں کے پتوں کے برابر ہوں۔ پھر انہوں نے یہ ساری دعاء مجھے سنا دی۔

تشریح: انسان بیک وقت بہت سے آدمیوں کی بات نہیں سن سکتا اور حق تعالیٰ بیک وقت بے شمار مخلوق کی بات سنتے ہیں۔

دس ہزار درود کا ثواب:

38 حضرت لدھیانوی شہیدؒ نے لکھا ہے کہ درج ذیل درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے۔ (قول بدیع)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ ، وَالرَّحْمَۃِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُھُوْرُہٗ، عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ بَقِیَ ، وَ مَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ، صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ، صَلَاۃً لَا غَایَۃَ لَھَا وَلَا اِنْتِھَاءَ، وَلَا اَمَدَ لَھَا وَلَا انْقِضَاءَ، صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ کَذٰلِکَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ ۔
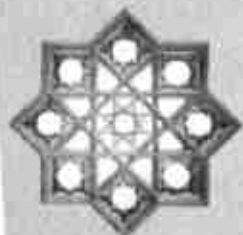
3 منٹ میں 100 حج کا ثواب، 100 گھوڑے صدقہ کرنے کا ثواب

(39) اللہ کے فضل سے آپ صرف 3 منٹ میں 100 حج کا ثواب حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ آپ درج ذیل کلمات کو 100 مرتبہ صبح وشام یقین کے ساتھ پڑھیں، کیونکہ خود اللہ تعالیٰ کہہ رہا ہے کوئی ہے اجر کو لینے والا وہ تو دینے پر خوش ہوتا ہے ہم لینے والے تو بنیں

(1) ''سبحان اللہ'' جو شخص صبح وشام 100 مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے، جیسے اس نے سو 100 حج کیے۔

(2) ''الحمدللہ'' جو شخص صبح و شام 100 مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے 100 گھوڑے صدقہ کردیئے یا فرمایا اُس نے 100 مرتبہ جہاد کیا۔

(3) ''لا الہ الا اللہ'' جو شخص صبح و شام 100 مرتبہ یہ کلمہ پڑھے تو وہ ایسا ہے جیسے اُس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے 100 غلام آزاد کیئے۔

(4) ''اللہ اکبر'' جو شخص 100 مرتبہ یہ کلمہ کہے اس سے اس روز کوئی شخص افضل نہ ہوگا اور اس دن کوئی شخص اس سے بڑھ کر عمل نہیں لاسکتا سوائے اُس شخص کے جس نے یہ کلمہ اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ بار کہا ہو۔

(ترمذی)

ایک دن میں 100 حج کا ثواب
ایک ماہ میں 100x30=3000 حج کا ثواب
ایک سال میں 3000x12=36000 حج کا ثواب
25 سال میں 36000x25=900000 حج کا ثواب

فائدہ: لہٰذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (100 سو دانے والی) پڑھ لیا کریں۔

20 سیکنڈ کا عمل مگر ثواب تمام وظیفوں کا:

40 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے یہ دعا صبح پڑھ لی تو اس کے دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ اور اگر شام کو پڑھے تو رات کے اوراد و اذکار کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ (ابوداؤد ص۶۹۲)

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ۔

فائدہ: صبح اور شام اس کو پڑھ لیا کریں تاکہ معمولات کی کمی پوری ہو جایا کرے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والے ہیں۔

10 منٹ میں فقر و فاقہ سے حفاظت اور جنت کا حصول:

41 حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ 300 مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ۔

پڑھے۔ تو یہ کلمات اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات کو پڑھنے والا (ان کلمات کے پڑھنے کی برکت سے) غنا (ظاہری اور باطنی) حاصل کر لے گا اور (قیامت کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنت کے دروازے پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا کلمات کو روزانہ 100 بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے۔ ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ لہٰذا ہر شخص کو ہر روز اس کی کم سے کم ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیے وہ فوائد یہ ہیں:

1: فقر و فاقہ اور معاشی تنگی دُور ہونا۔

2: قبر میں وحشت و تنہائی میں روشنی اور انسیت کا باعث ہونا۔

3: غناء ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔

4: جنت کے ہر دروازے پر دستک دینے اور جنت میں داخل ہونے کی معاونت ملنا۔ (بحوالہ عمل مختصر ثواب زیادہ)

2 منٹ میں ساری مخلوق کے برابر نیکیاں:

42 حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور سلام کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سلام کا جواب دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ انور (خوشی سے) دمک اُٹھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن کو اپنے برابر بٹھالیا۔ پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لئے) اُٹھے (اور جب کچھ دُور چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے ابوبکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام رُوئے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ (حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں (ملتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے) فرمایا یہ جب کبھی صبح اُٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے جو اپنے ثواب میں ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ کیا درود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (وہ) یہ درود پڑھتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ مِنْ خَلْقِکَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ لَنَا

اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

8 منٹ میں 80 سال کی عبادت کا ثواب:

43 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

تو اس کے 80 سال کے گناہ معاف ہوں گے اور 80 سال کی عبادت کا ثواب اُس کے اعمال نامہ میں لکھا جائے گا۔ (فضائل درود)

یعنی اگر رمضان میں 80 مرتبہ پڑھے تو حسب حساب مذکورہ 80 سال کے بجائے 5600 سال کی عبادت کا ثواب ملے گا اور اتنے ہی سالوں کے گناہ معاف ہوں گے۔

70000 فرشتوں کی دُعاؤں کو حاصل کیجئے:

44 حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ دُعا کرے: (نیچے درود آرہا ہے) تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا۔ (الترغیب: ص ۱۶۴ ج ۳)

جَزَى اللّٰهُ تَعَالٰى عَنَّا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ اَهْلُهٗ

فائدہ: مشقت میں ڈالنے سے مُراد کہ 1000 دن تک اسکا ثواب لکھتے لکھتے تھک جاویں گے۔ یعنی 70 فرشتے بڑی مشکل سے اسکا ثواب 1000 دن میں لکھ پائیں گے اور اگر رمضان میں ایک مرتبہ پڑھے گا تو 70 فرشتے 70000 دن یعنی تقریباً 192 سال تک ثواب لکھتے رہیں گے اور اگر 100 مرتبہ پڑھ لے تو اس قدر ثواب ملے گا کہ 70 فرشتے اس کو لکھیں تو 7000000 دن یعنی 19178 سال تک وہ پورا نہ ہوگا۔

مال میں برکت کا وظیفہ:

(45) حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے وہ یوں کہا کرے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

(بحوالہ زاد السعید)

امام شافعیؒ کا اعزاز — مجھے جنت کیوں ملی؟

46 روضۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابراہیم مدنی سے مروی ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کو انتقال کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ وہ بولے مجھے بخش دیا اور حکم دیا کہ مجھ کو تعظیم واحترام کے ساتھ بہشت میں لے جائیں۔ اور یہ سب برکت ایک دُرود کی ہے جس کو میں پڑھا کرتا تھا۔ میں نے پوچھا وہ کون سا درود ہے؟ فرمایا وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَكُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

(بحوالہ زاد السعید)

ایسا اجر جسے فرشتے بھی نہ لکھ سکیں:

47 ابن ماجہ کتاب الادب، باب فضل الحامدین میں ایک روایت

مذکور ہے:

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیان فرمایا کہ اللہ کے ایک بندے نے یہ کہا ''اے میرے رب آپ ہی کے لئے تمام تعریف ہے جو آپ کی بزرگ و برتر ذات اور عظیم بادشاہت کے شایانِ شان ہو۔''

اس پر دونوں فرشتے یہ نہ جان سکے کہ ان عظیم کلمات کو کیسے لکھیں اور آسمان پر چڑھ گئے۔ عرض کیا اے ہمارے رب! تیرے فلاں بندے نے ایک ایسی بات کہی ہے کہ ہمیں نہیں معلوم کہ اسے کس طرح لکھیں۔ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا کہ میرے بندے نے کیا کہا؟ حالانکہ وہ جانتا ہے کہ اس کے بندے نے کیا کہا۔

فرشتوں نے کہا اے ہمارے رب اس نے کہا:

يَارَبِّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيمِ سُلْطَانِكَ

اللہ تعالیٰ نے ان فرشتوں سے کہا، اس کو ایسے ہی لکھو جیسا کہ میرے بندے نے کہا، یہاں تک کہ وہ مجھ سے ملے گا قیامت کے دن تو میں اس کا اسے بدلہ دوں گا۔ (بحوالہ تفسیر قرطبی و کنز العمال)

30 سیکنڈ کا عمل! بیماریوں سے حفاظت:

48 سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں: قبیصہ بن مخارق الہلالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام عرض کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کا جواب دیا، انہیں خوش آمدید کہا پھر فرمایا: قبیصہ! کیسے آنا ہوا؟ عرض کیا: یارسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میری جلد نرم پڑ چکی اور میرے قویٰ کمزور ہو چکے۔ میں اپنے اہل وعیال کے سلسلے میں کمزور ہو چکا ہوں اور ان کاموں کے کرنے سے عاجز ہو چکا ہوں جو پہلے کیا کرتا تھا۔ پس مجھے چند کلمات سکھائیے جس سے اللہ مجھے فائدہ پہنچائے اور وہ کلمات مختصر ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے قبیصہ! جب تم صبح کی نماز پڑھ چکو تو 3 مرتبہ یہ کہو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

"اللہ کی ذات پاک ہے اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ اللہ کی ذات پاک اور بڑی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے۔ اور کوئی طاقت وقوت نہیں مگر اللہ ہی کے

ذریعہ"۔

پس جب تم یہ کہو گے تو اللہ کی مرضی سے تم اندھا پن، جذام، اور برص سے محفوظ ہو جاؤ گے۔

(راوی کہتے ہیں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ کہتے جا رہے تھے اور قبیصہ اسے اپنی انگلیوں سے شمار کرتے جا رہے تھے۔ (ترمذی)

تمام حمد و تسبیح کی حامل دعا:

49 حضرت آدم علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام جب جنت سے دنیا میں تشریف لائے اور کسبِ معیشت میں منہمک ہو گئے تو ایک دن بارگاہِ ایزدی میں عرض کیا کہ خداوندا! تو نے مجھے کسبِ معیشت میں مشغول و منہمک کر دیا، مجھے ایسی چیز بتلا دے جس میں تمام حمد و تسبیح آ جائے یعنی اس کے پڑھنے سے مجھے وہ اجر ملتا رہے جو روز و شب کی حمد و تسبیح میں ملتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان پر وحی نازل فرمائی کہ اے آدم! ان کلمات کو صبح و شام تین تین بار پڑھا کرو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَمْدًا یُّوَافِیْ نِعَمَهٗ وَیُکَافِئُ مَزِیْدَهٗ

"تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو عالمین کا رب ہے ایسی تعریف جو اس کی نعمتوں کے برابر اور اس کی مزید نعمتوں کے مساوی ہے۔"

فرشتوں کو نیکیاں لکھنے میں تھکا دینے والی دعا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّہَا مَا عَلِمْتُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَعَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّہِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْہُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ

50 زرکشی رحمتہ اللہ علیہ نے کتاب سبل الخیرات سے نقل کیا ہے کہ ایک آدمی نے حج کیا اور کعبۃ اللہ شریف کی چوکھٹ مبارک تھام کر مذکورہ بالا کلماتِ حمد پڑھے اور چلا گیا، اگلے سال پھر حج کے لیے آیا اور اس موقع پر بھی چوکھٹ مبارک کو تھام کر اس حمد کو پڑھنے کا ارادہ کیا تو ہاتفِ غیبی (فرشتہ) نے آواز دی کہ تو نے گزشتہ سال پڑھ کر ہی حافظ و کاتب (یعنی نگراں و نیکی نویس) فرشتوں کو تھکا دیا تھا کہ وہ ابھی تک ان کلمات کے ثواب کے لکھنے سے فارغ نہیں ہوئے۔

بے حد نفع والا نبوی وظیفہ:

51 حسین نامی ایک شخص تھا قبل از قبول اسلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا تھا کہ اے حسین اگر تو نے اسلام قبول کیا تو میں تجھے ایسے دو کلمات بتاؤنگا جو تجھے بیحد نفع پہنچائیں گے۔ جب اس نے اسلام قبول کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم وہ دو کلمات مجھے بتادیجئے جن کے بتانے کا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دو کلمے پڑھ لیا کرو ان سے تمہیں بیشمار دینی و دنیوی فوائد حاصل ہونگے۔

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

بَشَّرَكَ اللّٰهُ بِخَیْرٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ۔

30 سیکنڈ میں 100 نیکیاں، 100 گناہ معاف، شیطان سے حفاظت:

52 30 سیکنڈ میں آپ با آسانی مندرجہ ذیل کلمات کہہ سکتے ہیں جس کے صلہ میں 10 نیکیاں آپ کو ملیں گی اور اللہ جل شانہٗ نے ایک نیکی پر 10 کا وعدہ کیا ہے اس طرح آپ 100 نیکیاں ملیں گی۔ اور شیطان سے حفاظت کا بھی وعدہ کیا گیا ہے۔

ایک دن میں 30 سیکنڈ میں 100 نیکیاں ملیں گی
ایک ماہ میں 3000=100x30 نیکیاں ملیں گی
ایک سال میں 36000=3000x12 نیکیاں ملیں گی
25 سال میں 900000=36000x25 نیکیاں ملیں گی

میرے بھائیو! یہ نیکیاں اتنی قیمتی ہے کہ قیامت کے دن جب نفسا نفسی کا عالم ہوگا جس دن کے خوف سے بچہ بھی بوڑھا ہو جائے گا، سورج 2 گز اُوپر ہوگا زمین کھولتی ہوئی آگ کی طرح ہوگی جس دن مائیں (زمین کی تپش سے بچنے کے لیے) اپنے بچوں کو اپنی پیروں تلے روندیں گی۔

اس دن بچہ اپنی ماں سے کہے گا اے ماں ایک نیکی کم پڑ گئی ہے میرا گناہ زیادہ ہے ایک نیکی دے دے تا کہ مجھے جنت مل جائے تو ماں کہے گی الیک عنی (دفع ہوجا) آج تو میرا بھی کچھ پتہ نہیں۔ اس دن سارے خونی رشتے ایک نیکی دینے سے انکار کردیں گے اس دن پتہ چلے گا نیکی کی کیا قیمت ہے لہٰذا آج جو کچھ کر سکتے ہو کرو یہ نہ ہو کہ کل خون کے آنسو رونا پڑے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ لَّا يَمُوْتُ

بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دلیل: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ان کلمات کو صبح کو پڑھتا ہے۔

(1) اس کو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے اور غلام بھی وہ جو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں ہو۔

(2) اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(3) اس کے دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

(4) شام تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔

(5) جو شخص شام کو پڑھتا ہے اس کو بھی یہی ثواب ملتا ہے اور صبح تک شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص صبح و شام 100 مرتبہ پڑھتا ہے تو اس کے برابر کسی شخص کے اعمال آسمان پر نہیں چڑھتے مگر اس شخص کے جو اس کلمہ کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھتا ہے یعنی اسی کے اعمال اس کے برابر ہو سکتے ہیں جو اس کو پڑھتا ہے ورنہ کوئی دوسرا ان کی برابری نہیں کر سکتا۔

(طبرانی و ترغیب و ترتیب)

حضرت یعقوب بن عاصم نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دو صحابہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد

فرماتے ہوئے سنا: جب کوئی بندہ اخلاص دل اور صدق دل سے زبان کے ساتھ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے آسمان کو شق کر کے اس کے پڑھنے والے پر نگاہ ڈالتے ہیں اور بندہ اس کا مستحق ہو جاتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ اس کی طرف دیکھیں تو اس کے لئے اس کی طلب اور سوال کو پورا کر دیں۔

کوئی گناہ باقی نہیں رہتا:

53 حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پڑھا تو اسکے اس عمل سے کوئی (اور نیک) عمل سبقت نہیں لے جا سکتا اور نہ ہی اسکے پڑھنے کے ساتھ کوئی گناہ باقی رہ سکتا ہے۔ (ابوداؤد)

ایک منٹ میں جنت کا سرٹیفکیٹ لیجیے:

54 حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فضیلت: ''جس نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی کی تلاوت کی اس کو موت کے سوا جنت میں داخل ہونے سے کوئی شے نہیں روک سکتی۔ (امام طبرانی نے اس حدیث کی روایت میں یہ بھی ذکر فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ساتھ قل ھو اللہ احد بھی پڑھتا رہے)۔''

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

گناہوں کے (99) رجسٹروں پر کلمہ کا وزن بڑھ جائے گا:

55 حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
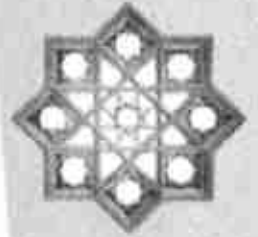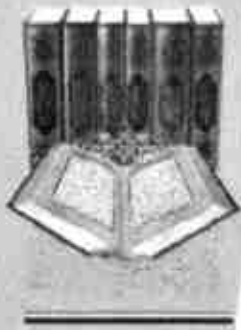
روایت ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ تعالیٰ میری امت میں سے ایک شخص کو روز قیامت تمام مخلوقات کے سامنے پیش کریں گے اور اس کے سامنے (99) رجسٹر (گناہوں کے) کھول کر رکھ دیں گے ہر رجسٹر تا حد نظر طویل ہوگا پھر پوچھیں گے کیا تم ان گناہوں سے انکار کرتے ہو؟ کیا میرے کراماً کاتبین نے تجھ پر کوئی ظلم تو نہیں کیا؟ وہ عرض کرے گا نہیں یارب! پھر اللہ تعالیٰ پوچھیں گے کیا تجھے کوئی عذر یا کوئی معذرت کرنی ہے؟ وہ عرض کرے گا نہیں یارب! تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے ہاں تیری ایک نیکی ہمارے پاس موجود ہے تجھ پر آج کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اس کے بعد کاغذ کا ایک ٹکڑا نکالا جائے گا جس میں **اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہٗ و رسولہ** لکھا ہوگا تو اس شخص سے کہا جائے گا کہ اپنے اعمال کے وزن کو دیکھنے کے لئے آگے ہو۔ تو وہ عرض کرے گا یارب! یہ ایک چھوٹا سا کاغذ کا ٹکڑا ان 99 رجسٹروں کے مقابلہ میں کیا وزن رکھتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ آج تجھ پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا چنانچہ وہ تمام رجسٹر ہلکے ہو جائیں گے اور وہ کاغذ کا ایک پرزہ 99 رجسٹروں پر بھاری ہو جائے گا کیونکہ اللہ کے نام کے مقابلے میں کوئی بھی شے وزنی نہیں ہو سکتی۔"

رحمتوں کا خزانہ:

56 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص یہ کلمات پڑھے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے (رحمت و بخشش) طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے درجات کو بلند فرماتے ہیں اور ستر ہزار فرشتوں کو اسکے لئے قیامت تک استغفار کرنے کے لئے مقرر فرما دیتے ہیں۔ (کنز العمال ص ۳۰۵، ج ا شمارہ ۳۸۹۱)

30 سیکنڈ میں 70000 نیکیاں اور 70000 فرشتوں کا استغفار:

57 حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرماتے ہوئے سنا: جس شخص نے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ رَبَّنَا

پڑھا اس نے اس حمد کے ساتھ جو کچھ بھی اللہ تعالیٰ کے پاس ہے سب کچھ مانگ لیا، اللہ تعالیٰ اس شخص کیلئے اس حمد کے بدلے میں 70 ہزار
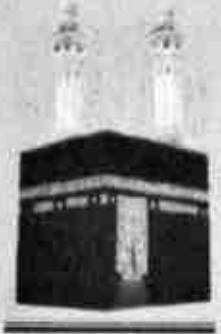
نیکیاں لکھیں گے، 70 ہزار درجات بلند کریں گے اور اسکے لئے 70 ہزار فرشتے مقرر کریں گے جو اسکے لئے روز قیامت تک استغفار کریں گے۔

ثواب لکھنے کے لیے فرشتوں کی دوڑ:

58 حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حلقہ میں حاضر تھا ایک شخص آیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے ہوئے کہا السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ جب یہ شخص (مجلس میں) بیٹھا تو یوں کہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا تم نے کیا کہا تو اس نے دوبارہ وہ کلمات دہرائے جس طرح سے (پہلے) کہے تھے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فضیلت: مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے دس فرشتے اس کیلئے آگے بڑھے جو سب کے سب ان کلمات کو لکھنے کی حرص کر رہے تھے لیکن ان کی سمجھ میں نہیں آیا کہ ان کلمات کو کیسے لکھیں حتیٰ

کہ یہ مسئلہ رب العزت کی بارگاہ میں پیش کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کو ایسے ہی لکھ دو جس طرح سے میرے بندے نے کہا ہے۔

ایک دن میں ایک مرتبہ کلمات کہنے پر 70 ہزار نیکیاں
ایک ماہ میں 2100000=70000x30 نیکیاں
ایک سال میں 25200000=2100000x12 نیکیاں

لامحدود حمد کے کلمات:

59 حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا:

اے محمد! اگر آپ کو یہ بات پسند آئے کہ آپ رات میں یا دن میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کریں تو یہ کلمات پڑھا کریں۔ (بحوالہ بیہقی)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ عِلْمِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ

مصیبت پر اناللہ وانا الیہ راجعون پڑھنے کا ثواب:

60 (حدیث حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو ماضی میں کوئی مصیبت پہنچی تھی پھر اس کو دوبارہ کبھی یاد آ گیا اور اس نے انا للّٰہ و انا الیہ راجعون پڑھا اگر چہ اس مصیبت کا زمانہ پہلے گذر چکا تھا اس کے باوجود اللہ تعالیٰ اس کے لئے ویسا ہی اجر لکھ دیں گے جیسا کہ اس دن لکھا تھا جس دن اس کو مصیبت پہنچی تھی۔

جنت میں بیت الحمد کی تعمیر:

61 جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی مسلمان کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتے ہیں کیا تم نے میرے بندے کے بچہ کی جان قبض کر لی؟ تو وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرماتے ہیں کیا تم نے اس کے دل کی الفت کو قبض کر لیا؟ تو وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں پھر میرے بندے نے کیا کہا؟ تو وہ عرض کرتے ہیں کہ اس نے آپ کی حمد وثناء کی اور انا للّٰہ و انا الیہ راجعون پڑھا۔ تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لئے جنت میں ایک گھر تعمیر کر دو اور اس

کا نام بیت الحمد رکھ دو۔

30 سیکنڈ کا عمل اور جنت کا وعدہ:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

62 ''گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔''

فضیلت: جب کوئی شخص وضو کر چکے تو آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یہ کلمہ پڑھے۔ اس کے پڑھنے والے کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ وہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔ (بحوالہ مسلم شریف۔ ص ۱۲۲ ج ۱)

ایک منٹ میں ایک کروڑ نیکیاں:

63 زیر نظر دعا آپ 10 سیکنڈ میں با آسانی پڑھ سکتے ہیں جس

کے عوض آپ کو 20 لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ 5 مرتبہ پڑھنے سے گویا ایک منٹ میں ایک کروڑ نیکیاں آپ کما سکتے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے۔ اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا، نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اس کا کوئی ہمسر نہیں۔"

10 سیکنڈ کے عمل سے ایک دن میں 20 لاکھ نیکیاں
ایک ماہ میں 30x2000000=60000000 نیکیاں
ایک سال میں 12x60000000=720000000 نیکیاں

فضیلت: حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ پڑھے گا اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ پانچ مرتبہ پڑھنے پر ایک کروڑ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ مسلمانو! یہ نہایت آسان وظائف ہیں، ضرور پڑھ لیا کریں۔ (الترغیب: ص ۸، ج ۳، بروایت طبرانی)

چلتے چلتے جنت میں محل، 10 لاکھ نیکیاں 10 لاکھ گناہ معاف:

64 آپ صرف 10 سیکنڈ میں جنت میں محل بنا سکتے ہیں اور دس لاکھ نیکیاں حاصل کر سکتے ہیں اور دس لاکھ گناہ بخشوا سکتے ہیں بشرطیکہ مذکورہ بالا کلمات لآ الٰہ الا اللہ...... الخ کو یقین کے ساتھ صرف ایک مرتبہ بازار سے گزرتے ہوئے پڑھ لیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے اسی کے لئے سب حمد ہے۔ وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے۔ وہ خود زندہ ہے۔ اسے موت نہ آئے گی۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

ایک دن میں 10 لاکھ نیکیاں اور 10 لاکھ گناہ معاف
ایک ماہ میں 3 کروڑ نیکیاں اور 3 کروڑ گناہ معاف
ایک سال میں 36 کروڑ نیکیاں اور 36 کروڑ گناہ معاف
25 سال میں 9 ارب نیکیاں اور 9 ارب گناہ معاف اور جنت میں محل

دلیل: حضور صلی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (مذکورہ بالا دعا) یہ دعا بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسکے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیں گے۔ دس لاکھ گناہ معاف کر دیں گے۔ دس لاکھ درجے بلند کریں گے اور اسکے لئے جنت میں گھر بنا دیں گے۔ (مشکوٰۃ)

5 منٹ میں سب سے افضل عمل کا ثواب، 1000 نیکیاں اور 1000 گناہ معاف

65 ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (مذکورہ بالا کلمات) کو 100 مرتبہ کہہ لے اس کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور 100 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 100 گناہ معاف ہوں گے۔ اور اس دن شام تک اسے شیطان سے حفاظت رہے گی اور کوئی اس سے افضل چیز نہیں لا سکتا جو یہ لایا مگر وہ شخص جو اس سے بھی زیادہ عمل کرے۔ (بخاری و مسلم)

عظیم الشان وظیفہ - ایک منٹ کا عمل اور 70 حاجات کو پورا کرنے کی بشارت:

66 حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، شَھِدَ اللّٰہُ سے حساب
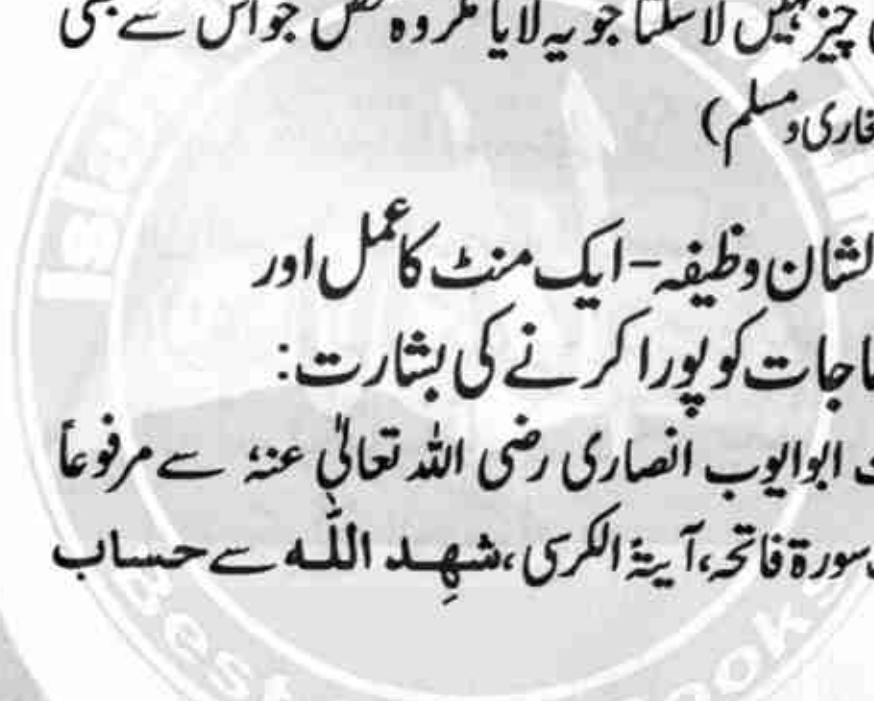
تک اور اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکَ سے بغیر حساب تک نازل ہوئی تو عرش سے معلق ہو کر فرشتوں نے فریاد کی کہ اے اللہ آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرما رہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کریں گے۔ تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزت و جلال اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر نماز فرض کے بعد ان آیات کی تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمائیں گے اور ان کی ستر 70 حاجتیں پوری کریں گے۔ اور جنت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستر 70 مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔ (دیلمی)

فائدہ: بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی: پ۳، ص۱۰۶)

پڑھنے کا طریقہ: الحمد شریف اور آیت الکرسی پڑھ کر یہ پڑھے:

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ۝

پھر یہ پڑھے:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمے:

67 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں ترازو میں بہت وزنی ہیں اور اللہ تعالیٰ کو (درج ذیل کلمات) بہت پیارے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

نظر بد اور مال کی حفاظت کی دُعا:

68 حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ اپنے جس بندے کو اہل اور مال اور اولاد کی قسم سے کوئی نعمت عطا فرمائے اگر وہ کہے:

مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

تو وہ شخص اُس نعمت میں موت کے سوا کوئی آفت نہ دیکھے گا۔

ایک منٹ میں سارے گناہ معاف

بڑے بڑے صدقات کا ثواب:

69 حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص ہر نماز کے بعد 33 بار سُبحَانَ اللّٰہِ 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھے گا اس کے صغیرہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ بعض دوسری روایات میں سُبحَانَ اللّٰہِ 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 33 بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ 34 بار آیا ہے۔'' (مشکوٰۃ)

ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ایک موقع پر غریب صحابہؓ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہا یہ امیر تو بڑے بڑے صدقات دیتے ہیں ہم ان کا اجر کیسے حاصل کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم

(مذکورہ بالا کلمات) کہا کرو تم ان سے آگے بڑھ جاؤ گے۔ (بخاری و مسلم)

اُحد پہاڑ سے بڑا عمل:

70 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی اس بات کی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ اُحد پہاڑ کے برابر عمل کرلیا کرے؟ (یعنی تم احد پہاڑ کے برابر عمل کرلیا کرو) صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) اس کی کون طاقت رکھتا ہے کہ روزانہ اِحد پہاڑ کے برابر عمل کیا کرے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک اس کی طاقت رکھتا ہے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا یارسول اللہ! وہ کونسا عمل ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا سُبْحَانَ اللهِ (کا ثواب) احد پہاڑ سے بڑا ہے اور لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کا (ثواب) احد پہاڑ سے بڑا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کا (ثواب) اُحد پہاڑ سے بڑا ہے اور اَللهُ اَکْبَرُ کا (ثواب) احد پہاڑ سے بڑا ہے۔

(الترغیب ص ۹۴ ج ۳ بروایت نسائی وطبرانی وابن ابی الدنیا)

زمین و آسمان نیکیوں سے بھر جاتے ہیں:

71 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”یہ کلمے اجر و ثواب

کے اعتبار سے احد پہاڑ سے زیادہ ہیں سُبْحَانَ اللّٰہِ کا اجر آدھے ترازو کو بھر دیتا ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا اجر اس کے باقی آدھے حصے کو بھر دیتا ہے اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ زمین و آسمان کے درمیان کو پر کر دیتا ہے۔"

(فضائل ذکر ص ۱۶۸ بروایت ترمذی)

2 منٹ میں سو غلام سو گھوڑے اور سو اونٹ قربان کرنے کے برابر ثواب

72 حضرت اُم ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: "ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور ضعیف ہوگئی ہوں کوئی ایسا عمل بتا دیں جو بیٹھے بیٹھے کرتی رہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ 100 مرتبہ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے کہ تم نے 100 عرب غلام آزاد کئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ 100 مرتبہ پڑھا کرو۔ اس کا ثواب ایسا ہے گویا تم نے 100 گھوڑے مع سامان جہاد میں دیئے۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ 100 مرتبہ پڑھا کرو۔ یہ ایسا ہے گویا تم نے 100 اونٹ قربانی میں دیئے اور وہ قبول ہوگئے۔ 100 مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھا کرو۔" (فضائل ذکر ص ۱۷۶)

ایک دن میں 100 گھوڑے صدقہ اور 100 اونٹ صدقہ

ایک ماہ میں 3000 گھوڑے اور 3000 اونٹ صدقہ
ایک سال میں 36000 گھوڑے اور 36000 اونٹ صدقہ
25 سال میں 900000 گھوڑے اور 900000 اونٹ صدقہ کرنے کا ثواب

30 سیکنڈ میں 100 نیکیاں 100 گناہ معاف:

73 حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں سے چار جملے منتخب کیے ہیں؛

(1) سُبْحَانَ اللّٰہِ (2) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (3) لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (4) اَللّٰہُ اَکْبَرُ پس جس شخص نے سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا، اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے بیس گناہ مٹائے جائیں گے اور جس نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا اس کے لیے بھی ایسا ہی ثواب ہے، اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا اس کے لیے بھی ایسا ہی ثواب ہے اور جس نے اپنی طرف سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہا اس کے لیے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی اور 30 گناہ مٹائے جائیں گے۔ (احمد نسائی والحاکم)

5 منٹ میں سمندر کے قطروں کے برابر گناہ معاف:
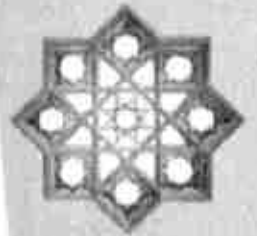
74 حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے دن میں 100 مرتبہ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ کہا اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی ہوں۔ (مسلم)

6 منٹ میں ایک لاکھ گناہ معاف:

75 6 منٹ میں درج ذیل کلمات آپ با آسانی پڑھ سکتے ہیں۔ اگر آپ ان کلمات کو ہر جمعہ پابندی سے پڑھیں گے تو آپ کے درج ذیل گناہ معاف کردئے جائیں گے۔

ایک جمعہ پڑھنے پر ایک لاکھ گناہ معاف
ایک سال ہر جمعہ کو پڑھنے پر 5400000=100000x54 گناہ معاف
25 سال میں 135000000=5400000x25 گناہ معاف

ہم نے کیے گناہ اس نے نہ کی پکڑ
کتنا بڑا ہے حوصلہ پروردگار کا

دلیل: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کی نماز سے فارغ

ہو کر سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ 100 مرتبہ پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے ایک لاکھ گناہ معاف فرمادیں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف فرمادیں گے۔ (رواہ ابن السنی فی عمل الیوم۔ ص ۱۴۶)
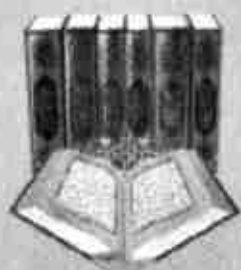
10 سیکنڈ میں دوزخ سے حفاظت:

76 جس قدر ممکن ہو (چلتے پھرتے) یہ کلمۂ شہادت پڑھا کرے:

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـــہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدً رَسُوْلُ اللّٰہِ.

"میں (دل سے) گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

فائدہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بھی یہ گواہی دے گا کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ بے شک محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کی آگ حرام کردیں گے۔

ابدال بننے کا نسخہ:

77 حضرت امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ نے احیاء العلوم میں تحریر فرمایا

ہے کہ: جو شخص روزانہ یہ دعا تین مرتبہ پڑھے گا اس کے لیے ابدال کا درجہ لکھا جاتا ہے۔ ابدال اولیائے کرام میں ایک بہت بڑا درجہ ہوتا ہے۔

دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰھُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم

”اے اللہ امتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی مغفرت فرما۔

اے اللہ! اُمت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحم فرما۔

اے اللہ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم سے درگزر فرما۔“

(مظاہر حق جدید ج ۴ ص ۵۹ قسط ۱۳۰)

5 منٹ کے عمل سے سمندر کے جھاگ کے برابر گناہوں کی معافی

78 آپ ایک منٹ نہیں چند سیکنڈوں میں سمندر کے قطروں کے برابر گناہ معاف کروا سکتے ہیں اور یہ معافی کا پروانہ اس رب کریم نے عطا

کیا ہے جو بندہ کی توبہ سے خوش ہی نہیں ہوتا بلکہ توبہ کرنے والے کو اپنا دوست بنالیتا ہے۔ اسی مہربان آقا نے ہمیں گناہوں کی معافی کا ایک عمل بتایا ہے جسے صرف 2 منٹ میں پڑھنے سے گناہوں کے پہاڑ نیکیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

ہم نے کیے گناہ اس نے نہ کی پکڑ
کتنا بڑا ہے حوصلہ پروردگار کا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

''پاکی بیان کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کی اور سب تعریف اسی ہی کے لئے ہے۔''

فضیلت: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے ''جو شخص روزانہ 100 مرتبہ یہ وظیفہ پڑھے گا اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے چاہے وہ کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔
(مسلم و ترمذی و نسائی)

ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

''یہ وہ کلام ہے جو اللہ نے اپنے فرشتوں کے لیے پسند فرمایا ہے۔''

2 منٹ میں ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں
اور 100 درخت کا تحفہ

79 حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے گا اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی اور جو شخص سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھے گا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور اس تسبیح کے ہر مرتبہ پڑھنے پر جنت میں ایک درخت لگا یا جائے گا۔" (بزار)

"جو آدمی کمزوری سے نہ تہجد پڑھتا ہو نہ بزدلی سے جہاد کرے نہ بخل کی وجہ سے مال خرچ کرے، وہ یہ تسبیح کثرت سے پڑھتا رہے تو پہاڑوں کے برابر سونا خرچ کرنے سے بھی یہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے۔"

(فضائل ذکر۔ص ۱۶۳ بروایت طبرانی)

30 سیکنڈ میں فجر سے چاشت تک کی عبادت کا ثواب:

80 آدھے منٹ میں آپ درج ذیل کلمات کہہ کر 4 گھنٹے کی عبادت کا ثواب حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ یقین کے ساتھ پڑھے۔ یاد رکھئے چاشت کا وقت ظہر سے تقریباً ایک گھنٹہ پہلے تک ہوتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن نماز فجر کے لئے تشریف لے

گئے تو ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا مصلیٰ پر بیٹھی (اللہ اللہ کررہی) تھیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد چاشت کے وقت تشریف لائے تو آپ وہیں بیٹھی (اللہ اللہ کررہی) تھیں، پوچھنے پر بتایا کہ ہاں صبح سے یہیں بیٹھی ہوں اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک وظیفہ بتایا کہ میں نے تیرے پاس سے جانے کے بعد یہ چار کلمات کہے ہیں۔ اگر تیرے سارے وقت کے وظیفے سے تولے جائیں تو یہ بڑھ جائیں۔

وہ یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

(مسلم)

5 سیکنڈ کے عمل سے اربوں نیکیاں:

81 آپ اگر روزانہ درج ذیل کلمات صرف ایک مرتبہ روزانہ پڑھ لیں تو آپ کے نامہ اعمال میں مومن مرد و عورت کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی آپ یقیناً جانتے ہونگے کہ اس دنیا میں ۶ ارب سے زائد انسان ہیں جس میں سوا ارب مسلمان ہیں اور بقیہ کافر ہیں۔

ایک دن میں تقریباً ایک ارب نیکیاں
ایک ماہ میں 30 ارب نیکیاں
ایک سال میں 360 ارب نیکیاں آپ کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

''اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بخش دے اور تمام ایمان والوں کی مغفرت فرمادے قیامت کے دن۔'' (سورۂ ابراہیم)

یا یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ط

''اے اللہ مجھے بخش دے اور سب ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔'' (حزب اعظم۔ دوسری منزل۔ بروز اتوار)

فضیلت: حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بندہ ایمان والوں اور ایمان والیوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگے گا اس کے لئے ہر مومن مرد اور عورت کے حساب سے ایک ایک نیکی لکھی جائے گی۔

(معجم کبیر للطبرانی۔ بحوالہ معارف الحدیث ص ۳۲۵ ج ۵)

دوسری حدیث شریف میں یہ آیا ہے کہ:

"جو شخص یہ دعا اوپر والی 27 مرتبہ پڑھے گا یا دُعائے مغفرت کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کے اُن مقبول بندوں میں ہو جائے گا جن کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جن کی برکت سے دُنیا والوں کو رزق ملتا ہے۔"

(معجم کبیر۔ طبرانی۔ بحوالہ معارف الحدیث ۳۲۶ ج ۵)

10 سیکنڈ میں 40 ہزار نیکیاں:

82 10 سیکنڈ میں آپ درج ذیل کلمات با آسانی پڑھ سکتے ہیں، جو شخص ان کلمات کو فجر کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں 40 ہزار نیکیاں لکھ دیں گے۔

10 سیکنڈ کے عمل سے ایک دن میں 40000 نیکیاں

ایک ماہ میں 1200000=40000x30 نیکیاں
ایک سال میں 24000000=1200000x12 نیکیاں
25 سال میں 600000000=24000000x25 نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد یہ پڑھے گا وہ چالیس ہزار نیکیاں پائے گا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

"میں گواہ ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ایسا معبود جو تنہا ہے بے نیاز ہے نہ اولاد ہے نہ اس کا کوئی ساجھی ہے۔"

(ابن سنی صفحہ ۳۶ ! ، کنز العمال صفحہ ۹۰ جلد ۲)

نیکیوں کے پہاڑ سیکنڈوں میں
احادیث کی روشنی میں

عرش کا خزانہ:

❶ حضرت عمرو بن شعیب کی روایت ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے اس دعا کو لے کر مسکراتے ہوئے نہایت ہی حسین شکل میں تشریف لائے کہ اس جیسی شکل میں اس سے قبل نہیں دیکھے گئے تھے، آئے تو کہا۔ السلام علیک یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وعلیک السلام یا جبرئیل (علیہ السلام) حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک ہدیہ دے کر بھیجا ہے۔ آپ نے پوچھا کیا ہدیہ ہے؟ کہا عرش کے خزانوں کا ایک (دعائیہ) کلمہ ہے جس سے اللہ نے آپ کا اکرام کیا ہے۔ آپ نے فرمایا، وہ کون سے کلمات ہیں؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا:

يَا مَنْ أَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَّا يُؤَاخِذُهُ بِالْجَرِيرَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ

يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئَ النِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تَشْوِيَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ

"اے وہ ذات جس نے اچھائی کو ظاہر کیا اور برائی کو چھپایا، اے وہ جو جرموں پر مواخذہ نہیں کرتا اور عیوب کی پردہ دری نہیں کرتا، اے بہتر درگزر کرنے والے، اے وسیع مغفرت والے، اے رحمت کے دونوں ہاتھ کشادہ کرنے والے، اے ہر راز کے رازدار، اے ہر شکایتوں کے منتہی، اے بڑے درگزر کرنے والے، اے بڑے احسان کرنے والے، اے استحقاق سے قبل انعام کرنے والے، اے میرے پالنے والے، اے میرے آقا، اے میرے مولیٰ، اے ہماری رغبت کے انتہاء، تجھ ہی سے میں اس بات کی بھیک مانگتا ہوں کہ میرے بدن کو جہنم کی آگ سے نہ جلا۔" (حاکم ۱/۵۴۵)

جنت میں داخلہ:

❷ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے یہ دعا صبح کو تین مرتبہ پڑھی اور مر گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ اسی طرح یہ دعا شام کو پڑھ لے اور اسی رات مر جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ اٰمَنْتُ بِکَ مُخْلِصًا لَّکَ دِیْنِیْ اَمْسَیْتُ عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَتُوْبُ اِلَیْکَ مِنْ سَیِّئِ عَمَلِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِذُنُوْبِیَ الَّتِیْ لَا یَغْفِرُھَآ اِلَّآ اَنْتَ

''اے اللہ آپ کے لئے تعریف ہے، اے میرے رب آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، میں آپ کا بندہ ہوں، میں ایمان لایا آپ پر، اپنے مذہب میں اخلاص کے ساتھ، میں نے شام کی آپ کے عہد اور وعدے پر جتنی استطاعت ہوسکی میں توبہ کرتا ہوں اپنی بدعملی سے، گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، جسے کوئی نہ معاف کرے گا سوائے آپ کے۔'' (مجمع ۱۱۴/۱۰، الدعاء ۹۳۶/۲ بسند ضعیف)

(ان دعاؤں کے متعلق) آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح قسم کھا کر فرماتے کہ اس طرح دوسرے کے لئے نہیں فرماتے۔ قسم خدا کی جس بندے نے بھی اسے تین مرتبہ کہا اور اسی دن مر گیا وہ ضرور بہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ اسی طرح شام میں تین مرتبہ کہا اور اسی رات مر گیا جنت میں داخل ہوگا۔

شہداء کا مرتبہ اور ایک لاکھ نیکیاں:

③ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا، جہاں چاہے پھرے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظَمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ

''تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی عظمت کے سامنے ساری چیزیں جھکی ہیں۔ اس کی عزت کے سامنے

ساری چیزیں ذلیل ہیں۔ اللہ کے لئے ساری تعریف جس کی حکومت اور سلطنت کے سامنے سب جھکے ہیں۔"

(الدعاء ۹۴۴/۲، مجمع ۱۱۷/۱۰ اسند ضعیف)

جنت میں داخلہ کا ٹکٹ:

4 عبداللہ بن بریدہ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ جب کوئی صبح یا شام ہو اور اسے پڑھے پھر وہ مر جائے تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔

رَبِّیَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَكُنْ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا

"میرا رب وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بلند عظمت والا ہے۔ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا وہ عرش عظیم کا رب ہے، جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، جو نہیں چاہتا نہیں ہوتا، میں جانتا ہوں اللہ تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے اور یہ کہ اس نے ہر شے کا عملاً احاطہ کیا ہے۔" (فقط ابن سنی ۴۳)

واپسی تک خدا کی نگہبانی:

⑤ ابن النجارؒ نے اپنی تاریخ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سفر کا ارادہ کرے تو اپنے گھر کے دروازے کے دونوں بازو پکڑ کے 11 بار قل ھو اللہ احد پڑھے تو انشاء اللہ سفر سے واپسی تک اللہ پاک اس کا نگہبان ہوگا۔

(الدر المنثور ۶/۶۷۵، اسورۃ الصالحین)

حقوق والدین کی ادائیگی کا عمل:

⑥ علامہ عینیؒ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے اور اسکے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ اسکا ثواب میرے والدین کو پہنچا دے تو اس نے اپنے والدین کا حق ادا کر دیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَهُ الْعَظْمَةُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

ھُوَ الْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ، وَلَهُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ
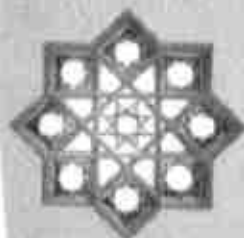
دارین (یعنی دونوں جہاں) کی نعمتیں ملنا:

7 ایک مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے۔ جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو دونوں جہانوں کی نعمت سے نوازا۔ (ترمذی)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

دن رات کی نعمتوں کا شکر:

8 جس نے درج ذیل کلمات صُبح کو کہے اُس نے اُس دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو یہ کلمات کہے اُس نے اس رات کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا۔ (ابوداوٗد)

اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰى بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

فائدہ: شام کو جب مذکورہ دُعا پڑھیں تو مَـا أَمسـَـى کی جگہ مَا اَصْبَحَ پڑھیں۔ باقی دُعا اسی طرح رہے گی۔

10 سیکنڈ کے عمل سے اللہ کو راضی کیجیے:

9 ایمان کی دولت اللہ تعالیٰ کی بلا شبہ سب سے بڑی نعمت ہے۔ اسکی حفاظت ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اسکے لئے بنیادی امر تو اللہ تعالیٰ کے اوامر و نواہی پر پوری توجہ اور فکر مندی کے ساتھ عمل پیرا ہونا ہے۔ فرض عبادات کی پابندی خصوصاً پنج وقتہ نماز کی باجماعت ادائیگی کا اہتمام لازمی امر ہے۔

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا۔

حدیث شریف میں ہے کہ: ”جو شخص صبح و شام یہ دعا تین تین مرتبہ پڑھ لے تو اگر اس دن یا رات میں اس کو موت آجائے تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا اور اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو راضی کردے گا۔“ (ترمذی)

حادثات سے بچنے کا عمل:

10 حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ”ایک شخص حضرت

ابوالدرداصحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے یہی خبر دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابوالدردا رضی اللہ عنہ! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔''

فرمایا: ''مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (میں نے صبح یہ کلمات پڑھ لئے تھے اس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔'' وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

''اے اللہ! آپ میرے رب ہیں۔ آپکے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرش عظیم کے۔ جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا۔ گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہے۔ جو بلند اور عظیم ہے۔ میں جانتا ہوں بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر اور ہر جان دار کے شر سے، تو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے بیشک میرے رب کا ہی سیدھا راستہ ہے۔'' (کنز العمال)

شیطان اور اس کے وساوس سے حفاظت:

11 قرآن کریم کی سورۃ المومنون میں اللہ رب العزت نے شیطان اور اسکے وساوس سے پناہ مانگنے کے لئے یہ دعا نازل فرمائی ہے اسکو کثرت سے پڑھتے رہنا چاہیے۔

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ

حدیث شریف میں حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ''جس گھر میں سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں یعنی آمن الرسول سے فانصرنا علیٰ القوم الکافرین تک مسلسل تین رات پڑھی جائیں شیطان اس گھر کے قریب بھی نہ آئے گا۔'' (مشکوٰۃ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: ''جو شخص دن میں 10 مرتبہ شیطان سے اللہ کی پناہ مانگے مثلاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرما دیتا ہے جو اس سے شیطان کو دفع کرتا رہتا ہے۔ (ابوداوٗد)

عذاب قبر سے حفاظت:

12 جو شخص بعد نماز عشا سورۃ ملک (تبارک الذی) اکثر پڑھتا رہے گا انشاء اللہ العزیز عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (ک۔۱۷)

رات کو سورۂ یٰسین کی تلاوت عذاب قبر سے نجات کا ذریعہ ہے۔

(ک۔۱۸)

مال و تجارت میں برکت کی دعا:

13 سیدنا جبیر بن مطعمؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ: ''مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ

جب تم سفر پر نکلو تو اپنے ساتھیوں میں زیادہ خوشحال اور زیادہ فائدہ حاصل کرنے والے بنو۔ میں نے کہا ہاں ضرور، میرے ماں باپ آپ پر قربان۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب سفر پر نکلو تو یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کرو، قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہر سورت کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سے شروع کرو اور اپنی قرأت کو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پر ختم کرو۔"

سیدنا جبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ: "میں مالدار یعنی زیادہ مال رکھنے والا تھا لیکن جن کے ساتھ بھی سفر پر نکلتا تو سب میں شکستہ حال اور کم سرمایہ والا ہوتا۔ لیکن جب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ دعا سکھلائی اور میں نے اسے پڑھا تو میں سب سے اچھا، خوشحال اور کثیر فائدہ والا ہوتا یہاں تک کہ میں اپنے اس سفر سے واپس ہو جاتا۔"

(مجمع الزوائد رکتاب الاذکار رباب ۴۲، رقم الحدیث ۱۷۱۱۲)

دوزخ سے آزادی کا پروانہ دلانے والی دعا:

اَللّٰهُمَّ مَآ اَمْسٰی بِیْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ

14 ''اے اللہ جو بھی نعمت میرے یا تیری مخلوق میں سے کسی کے پاس ہے وہ صرف تیری جانب سے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے ہی تعریف اور شکر ہے۔''

(ابوداؤد، الادب، ابن حبان، الموارد، ابن السنی)

غم کا شرطیہ علاج:

15 میرے بھائیو! بے سکونی کی سب سے بڑی وجہ گناہوں کی نحوست ہے جب آدمی گناہ کرتا ہے تو اس پر اللہ کی اور فرشتوں کی لعنت پڑتی ہے جس کی وجہ سے دل میں تنگی اور سختی آجاتی ہے اور ایسا ہو نہیں سکتا کہ ہم گناہ بھی کریں اور خوش بھی رہیں یہ ناممکن ہے۔ جسے سمندر کی تہہ میں آگ کا ملنا ناممکن ہے، اسی طرح اللہ کی نافرمانی کر کے سکون کا ملنا ناممکن ہے۔ کیونکہ اللہ جل جلالہ کا ارشاد ہے ''ومن اعرض عن ذکری فان لہ معیشۃ ضنکا'' جو شخص میرا نافرمان بن جاتا ہے مجھے بھول جاتا ہے میں ضرور بلاضرور اس کی زندگی کو تلخ کر دوں گا۔ لہٰذا جب بھی گناہ ہو جائے رو دھو کر اپنے رب کو منا لو سچے دل سے توبہ کر لو توبہ کرتے ہی آپ سکون محسوس کریں گے اور ساتھ ہی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو

10 مرتبہ پڑھ لیں یہ وہ عمل ہے جو غم کے بادل کو ہٹا دیتا ہے اور توبہ کرتے ہوئے آنسو نکل آئیں تب تو سونے پہ سہاگا کا کام ہو گیا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بندہ توبہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ فرشتوں سے خوشی خوشی کہتے ہیں آج میرے بندہ نے مجھ سے صلح کر لی!

خلاصہ کلام یہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ سے غم اس وقت دور ہو گا جب ہم گناہ سے دور ہوں گے۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ

(الحاکم، الطبرانی الاوسط)

ننانوے بیماریوں کی دوا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ ہلکی رنج و غم ہے۔ (حاکم، طبرانی)

یعنی اس لاحول کے پڑھنے سے رنج و غم دور ہو جاتے ہیں۔ اور فرمایا جو شخص ہمیشہ استغفار پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان کر دیتا ہے اور ہر غم کو دور کر دیتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے کہ اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد)

اور ہر مشکل کو دور کرنے میں حسبنا اللہ ونعم الوکیل علی اللہ توکلنا مجرب ہے۔ (الترمذی)

شیطانی وسوسہ دور کرنے کی دعا:

16 اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

"اور اگر شیطان کے وسوسہ ڈالنے سے تجھ کو وسوسہ ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ لے (وہ تم کو بچالے گا) بے شک وہ (سب) سننے والا جاننے والا ہے۔"

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں شیطانی وسوسے کے وقت تین بار امنت باللہ کہہ لیا کرو اور:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۚ

پڑھ لیا کرو، پھر بائیں جانب تین مرتبہ تھوک کر اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ لیا کرو، شیطانی وسوسہ دور ہو جائے گا۔ (مسلم)

دوزخ سے آزادی حاصل ہوگی:

17 آپ نے فرمایا جو کوئی اس کو ہر نماز کے بعد سات مرتبہ

پڑھے گا تو وہ دوزخ کے عذاب سے بری ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ

"یا اللہ میں نے صبح کی اس حالت میں کہ میں تجھ کو تیرے حاملینِ عرش، فرشتگان اور باقی تیرے کل ملائکہ اور تمام مخلوقات کو گواہ بناتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی قابلِ عبادت نہیں اور یہ کہ جناب محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔"

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدن کے چوتھائی حصہ کو دوزخ سے آزاد کر دے گا۔ اسی طرح دو دفعہ پڑھنے سے نصف اور تین دفعہ پڑھنے سے تین چوتھائی اور چار مرتبہ پڑھنے سے تمام بدن آزاد ہو جائے گا۔

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

ترمذی اور ابوداؤد کی ایک اور روایت میں یہ بھی ہے کہ مطلق ایک دفعہ پڑھنے سے اس کے دن کے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اسی طرح شام کو ایک دفعہ پڑھنے سے رات کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔
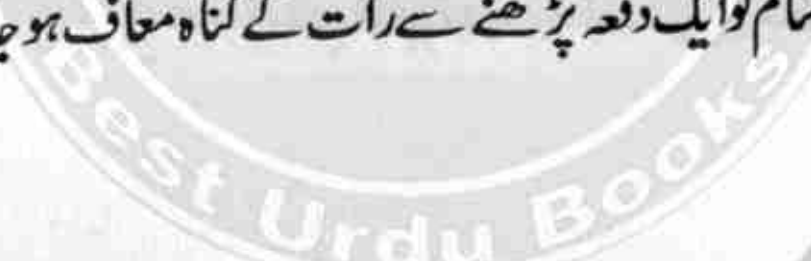
جنت کو دیکھنے کا عمل:

18 حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مروی ہے، مجھ پر ہر روز 1000 مرتبہ درود شریف پڑھنے والا مرنے سے پہلے اپنا محل جنت میں دیکھ لے گا۔

(ماخوذ از فضائل درود شریف)

بیمار شخص کے لیے رحمت بھرا نسخہ:

19 حضرت سعد ابن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس مسلمان نے اپنی بیماری کی حالت میں چالیس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ یہ آیت پڑھ لی تو اگر اس بیماری میں وفات پا گیا تو شہادت کا اجر پائے گا۔ حصن حصین میں ہے کہ چالیس شہیدوں کا اجر پائے گا۔ (ص ۲۴۱) اور اگر تندرست ہو گیا تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔" (اخرجہ احمد)

جنت میں داخلہ:

20 حدیث شریف میں ہے کہ: "جو شخص ہر فرض نماز کے بعد

آیۃ الکرسی پڑھے تو اسے جنت میں داخل ہونے سے صرف موت روکے ہوئے ہے۔‘‘ (رواہ النسائی)

قیامت کے روز عذاب سے نجات:

21 حافظ نجم غیطی رحمہ اللہ نے یہ واقعہ ذکر کیا ہے کہ: ’’امام ابو حنیفہؒ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں 99 مرتبہ اللہ تعالیٰ کی زیارت کی۔ پھر یہ خیال دل میں آیا کہ اگر پھر اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی تو اللہ تعالیٰ سے یہ پوچھوں گا کہ قیامت کے دن بندے آپ کے عذاب سے کس عمل کے ذریعے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ جب اس کے بعد مجھے خواب میں اللہ تعالیٰ کی زیارت نصیب ہوئی تو میں نے اللہ تعالیٰ سے یہی سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام یہ دعا پڑھے وہ قیامت کے دن میرے عذاب سے بچ جائے گا۔‘‘

(شامی: ص ۴۸، ج ۱)

سُبْحَانَ الْاَبَدِیِّ الْاَبَدْ، سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْاَحَدْ
سُبْحَانَ الْفَرْدِ الصَّمَدْ، سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَآءِ
بِغَيْرِ عَمَدْ، سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰى مَآءٍ
جَمَدْ، سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلْقَ فَاَحْصَاهُمْ

عَدَدًا سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ اَحَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

مذکورہ بالا واقعہ کی تصدیق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے بھی ہوتی ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے ہر روز ایک بار مذکورہ کلمات کہے جب تک وہ دنیا میں جنت میں اپنے مقام کو نہ دیکھ لے اسے موت نہیں آئے گی۔ (کنزالعمال۔ جلد۲، صفحہ: ۲۳۰)

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہاں میں نے بخش دیا:

22 حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی حضرت سلمیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی مختصر سا وظیفہ بتا دیں۔ آپ نے فرمایا 10 مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا کرو اللہ تعالیٰ اس کے جواب میں فرماتے ہیں کہ یہ میرے لئے ہے۔ پھر سُبْحَانَ اللّٰہِ 10 مرتبہ کہا کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہاں یہ بھی میرے لئے ہے۔ پھر 10 مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کہا کرو۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں ہاں میں نے تجھے بخش دیا۔ تیری مغفرت کر دی۔ (احمد فضائل ذکر ص ۱۷۲)

عتیق اللہ سے ملقب ہونا:

23 ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی علیہ الصلوۃ والسلام کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص کسی دن مذکورہ بالا دعا ہزار مرتبہ پڑھ لے اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنا نفس خرید کر عذاب الٰہی سے بچالیا۔ اور زندگی کے آخری دن وہ عتیق اللہ (اللہ کا آزاد کیا ہوا) کے لقب سے ملقب ہوگا۔

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

یہ بہت بڑا فائدہ اور بڑی سعادت ہے جو اس مختصر دعا کے طفیل حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قیمتی وصیت:

24 حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ''ایک دن حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا کہ اے معاذ! واللہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ حضرت معاذ نے فرمایا اے اللہ کے رسول میرے ماں باپ آپ پر فدا، خدا کی قسم میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے معاذ میں تم کو وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد اس دعا کو نہ چھوڑنا۔"

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

"اے اللہ ہماری مدد فرمایئے اپنے ذکر و شکر اور اپنی اچھی عبادت پر۔" (ابوداؤد ۲۱۳، نسائی، ترغیب ۴۵۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: "نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جب تک (اس دنیا میں) باحیات رہے کبھی اس دعا کو نہیں چھوڑا۔ (ہمیشہ پڑھتے رہے)۔"

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُعَظِّمُ شُکْرَكَ وَاُکْثِرُ ذِکْرَكَ وَاَتَّبِعُ نَصِیْحَتَكَ وَاَحْفَظُ وَصِیَّتَكَ

"اے اللہ خوب شکر کرنے والا، کثرت سے ذکر کرنے والا، نصیحت ماننے والا اور حکم یاد رکھنے والا بنا دیجئے۔"

(ترمذی ۲۰۱، مجمع الزوائد ۱۷/۱۰، مشکوٰۃ ۲۲۰)

فرشتوں کی غذا:

(25) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: حضرت

فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرشتوں کی غذا تو تسبیح و تہلیل ہے (وہ کھانے پینے کے محتاج نہیں) مگر کھانے پینے کا کیا انتظام ہو کیونکہ ہم کھانے پینے کی محتاج ہیں اور موجود ہے نہیں۔ سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جس نے مجھے حق کے ساتھ رسول بنا کر بھیجا ہے کہ تیس روز سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں آگ نہیں جلی البتہ ہمارے پاس بکریاں آ گئی ہیں۔ اگر تم چاہو تو ہم ان میں سے پانچ بکریاں تمہیں دے دیں اور اگر تم چاہو تو پانچ کلمات تمہیں سکھلا دیں جو جبرائیل علیہ السلام نے ہمیں سکھلائے ہیں حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی وہ کلمات ہی سکھلا دیں اور وہ کلمات یہ ہیں۔

يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

”اے سب سے اول سب سے آخر قوت و طاقت والے اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔“ (اخرجہ المستغفری)

آسان نیکیاں اور ایصال ثواب

کتاب کے اس حصے میں چند آسان نیکیاں اور ان کا ثواب لکھا گیا ہے نیز ایصالِ ثواب کا آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔

اَحادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم بھی ہوتے ہیں مگر ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا۔ جو اس کریم ذات کا فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے اور ہم فقیروں کے لیے اس کی رحمتِ بیکراں ہے۔ یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص ثواب عظیم حاصل کر سکے۔ لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان ہی اعمال پر منحصر نہیں ہے بلکہ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے توبہ کرے اور اس سے بچنے کی بھرپور کوشش بھی کرے۔

جن اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے ان کے متعلق ذہن نشین رہے کہ ان میں معافی سے گناہ صغیرہ کی معافی مراد ہے کیونکہ گناہ کبیرہ

توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے لہٰذا کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی قسم کے کتنے ہی گناہ کرتا رہے توبہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعے معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحب یہ دھوکہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کے کرنے سے کیا فائدہ؟ یا جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے؟ یہ دونوں خیال شیطانی دھوکہ ہیں کیونکہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا جن پر ہمارے ماں باپ قربان ہوں، ارشاد ہے:

''نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو۔''
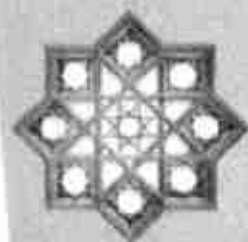
اس لیے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہو جائے اور اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی درست ہو جائے۔

پہاڑوں کے برابر رحمت:

❶ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ میت قبر میں فریاد کرنے والے کی طرح ہوتی ہے اور اس دعا کی منتظر ہوتی ہے جو اس کو اس کے باپ یا ماں، بھائی یا دوست کی طرف سے پہنچے۔ جب دعا پہنچتی ہے تو وہ میت کے لیے دنیا و مافیہا سے بہتر ہوتی ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ
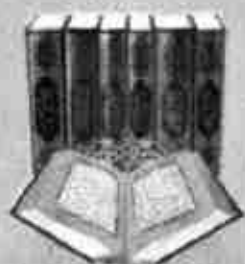
زندوں کی دعاؤں سے مردوں پر پہاڑوں کے برابر رحمت نازل فرماتے ہیں اور بے شک مرنے والوں کے لیے زندوں کا خاص تحفہ ان کے لیے دعا مغفرت کرنا ہے۔ (مکتوباتِ مجددؒ، ص ۱۱۶)

ایک دم درجے بلند ہونا:

❷ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ''حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ایک نیک بندے کے ایک دم درجے بلند کرتا ہے تو بندہ پوچھتا ہے یا اللہ مجھے یہ درجہ کیسے نصیب ہوا تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ یہ تیرے بیٹے نے تیرے لیے دعا مغفرت کی ہے۔'' (احمد، مشکوٰۃ)

بسم اللہ شریف کی برکت:

❸ امام رازیؒ، شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، شیخ ابو طالب مکیؒ نے لکھا ہے کہ: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ایسا متبرک کلمہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک قبر سے گزرے دیکھا کہ فرشتے اس قبر والے کو سزا دے رہے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام چلے گئے پھر دوبارہ کبھی وہاں سے گزر ہوا تو دیکھا کہ وہاں پر رحمت کے فرشتے آئے ہوئے ہیں اور ہاتھوں میں

نورانی طباق پکڑے ہوئے ہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو تعجب ہوا انہوں نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی۔ اور اللہ سے اس قبر والے کے معاملے کے بارے میں پوچھا، تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا، زمین کے اوپر اس شخص کا بچہ میرا نام لے رہا ہے۔ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ رہا ہے۔ پھر میں اس کو کیوں سزا دوں میں نے اسے معاف کر دیا ہے۔"

نیز ابوطالب مکیؒ نے لکھا ہے کہ: "جب لوگ زمین پر گناہ کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کا غضب بھڑکنا شروع ہوتا ہے لیکن جب چھوٹے بچے مسجدوں میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھتے ہیں تو اللہ کا غضب ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔" (دروس القرآن حضرت سواتی صاحب ص ۳۱)

ایصالِ ثواب اور صدقہ جاریہ کا فائدہ:

4 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: "میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ جس گھر میں کوئی مرجاتا ہے اور گھر والے اس کی طرف سے صدقہ کرتے ہیں تو اس صدقہ کے ثواب کو حضرت جبرئیل علیہ السلام نور کے طباق میں رکھ کر اس کی قبر پر لے جاتے ہیں اور کھڑے ہو کر کہتے ہیں اے قبر والو! یہ تحفہ تمہارے گھر والوں نے تم کو بھیجا ہے، اس کو قبول کرو، پس مردہ خوش ہوتا ہے اور اپنے ہمسایہ کو خوش

خبری سناتا ہے، اور اس کے وہ ہمسائے جن کو کوئی تحفہ نہیں پہنچتا ہے غمگین رہتے ہیں۔" (نورالصدور، ص ۱۳۸)

ماں باپ کی طرف سے حج کرنا

❺ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: "فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص اپنے ماں باپ کے مرنے کے بعد ان کی طرف سے حج کرے تو اللہ تعالیٰ حج کرنے والے کو دوزخ سے آزاد کرتا ہے اور ان دونوں (ماں باپ) کو پورے پورے حج کا ثواب ملتا ہے بغیر کمی کے۔" (نورالصدور۔ ص ۱۳۸)

اولاد کے استغفار سے مرحوم والدین کو فائدہ پہنچتا ہے:

❻ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سے روایت ہے کہ: "نیک بندہ کو اللہ تعالیٰ جنت میں بہت بڑا درجہ عنایت فرمائیں گے، وہ تعجب کر کے کہے گا اے پروردگار! یہ درجہ کہاں سے مجھ کو ملا! اللہ تعالیٰ فرمائے گا تیرے لڑکے کے استغفار اور دعا کی برکت سے۔" (نورالصدور، ص ۱۴)

مرنے کے بعد سات چیزوں کا ثواب ملتا رہتا ہے:

❼ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: "فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مومن انتقال کرتا ہے تو اس کا عمل ختم ہو جاتا ہے، مگر سات چیزوں کا ثواب مرنے کے بعد بھی پہنچتا ہے:

1۔ اول جس نے کسی کو علم دین سکھایا تو اس کا ثواب برابر پہنچتا رہتا ہے، جب تک اس کا علم دنیا میں جاری رہے۔

2۔ دوسرے یہ کہ اس کی نیک اولاد ہو اور اس کے حق میں دعا کرتی رہے۔

3۔ تیسرے یہ کہ قرآن شریف (کا کوئی نسخہ) چھوڑ گیا ہو (لوگ اُسے پڑھتے ہوں)۔

4۔ چوتھے یہ کہ مسجد بنوائی ہو۔

5۔ پانچویں یہ کہ مسافروں کے آرام کے لیے مسافر خانہ بنوایا ہو۔

6۔ چھٹے یہ کہ کنواں یا نہر کھدوائی ہو۔

7۔ ساتواں یہ کہ صدقہ اپنی زندگی میں دیا ہو، تو جب تک یہ چیزیں موجود رہیں گی، ان سب کا ثواب پہنچتا رہے گا۔"

(نور الصدور، ص ۱۱۴)

صدقہ جاریہ کی دو اور صورتیں:

8 حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے کسی کو کچھ قرآن شریف پڑھایا، یا کوئی مسئلہ بتایا تو اللہ تعالیٰ اس کے ثواب کو قیامت تک زیادہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ مثل پہاڑ کے ہو جاتا ہے۔" (نور الصدور ص ۱۴۰)

مردے سلام کا جواب دیتے ہیں:

⑨ حضرت ابو رزین رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہمارا سلام مردے سنتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں سنتے ہیں اور جواب دیتے ہیں، مگر تم نہیں سن سکتے۔ (نور الصدور، ص ۱۰۳)

والدین کے ساتھ احسان کا طریقہ:

⑩ حضرت ابو اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ: "ایک مرد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ انتقال کر چکے ہیں، کیا کوئی صورت ایسی ہو سکتی ہے کہ میں اپنے ماں باپ پر احسان کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں چار طریقہ سے تو ان کے ساتھ احسان کر سکتا ہے۔

1۔ ایک تو ان کے حق میں دعا کرنا۔

2۔ دوسرے انہوں نے جو (اچھی) وصیت یا نصیحت تم کو کی ہے اس پر

قائم رہنا۔

3۔ تیسرے، جو دوست ان کے ہیں ان کی تعظیم اور عزت کرنا۔

4۔ چوتھے، جو ان کا خاص قرابت والا ہے اس کے ساتھ محبت اور میل جول رکھنا۔" (نور الصدور، ص ۱۲۵)

قبر میں اعمال صالحہ کی طرف سے میت کا دفاع:

11 حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: جب نیک بندہ قبر میں رکھا جاتا ہے تو اس کے نیک اعمال نماز، روزہ، حج، جہاد، صدقہ اس کے پاس آتے ہیں، اور عذاب کے فرشتے اس کے پیر کی طرف سے آتے ہیں، نماز کہتی ہے کہ تم اس سے دور رہو، ادھر سے تمہارا راستہ نہیں، اس پیر سے مسجد میں آیا ہے، اور کھڑے ہو کر نماز پڑھی ہے، پھر سر کی طرف سے آتے ہیں، تو روزہ کہتا ہے ادھر سے تمہارا راستہ نہیں ہے، اس نے دنیا میں اللہ کے واسطے بھوک پیاس کی تکلیف اٹھائی ہے، پھر دوسری طرف سے آتے ہیں تو حج اور جہاد کہتے ہیں کہ تم اس سے دور رہو، اس نے اپنے اوپر بہت تکلیفیں اٹھائی ہیں، اور اللہ کے واسطے حج و جہاد کیے ہیں، ادھر سے تمہارا راستہ نہیں ہے، پھر اس کے ہاتھ کی طرف سے آتے ہیں، صدقہ کہتا ہے تم اس سے دور رہو، اس نے ان ہاتھوں سے

صدقہ دیا ہے، ادھر سے تمہارا راستہ نہیں ہے، اس کے بعد غیب سے آواز آتی ہے کہ تجھ کو مبارک ہو، زندگی میں تو اچھا تھا، مرنے کے بعد بھی اچھا ہے، پھر رحمت کے فرشتے جنت سے فرش لاتے ہیں اور اس کی قبر میں بچھاتے ہیں، اور جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے وہاں تک اس کی قبر کشادہ کی جاتی ہے، اور نور کی قندیل جنت سے لاکر اس کی قبر میں رکھتے ہیں۔''

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: ''فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عذاب قبر حق ہے، (ایسے) مُردوں کو (جنہوں نے گناہوں سے توبہ نہ کی ہو) قبر میں عذاب دیا جاتا ہے، اور (انسانوں اور جنات کے علاوہ) سب جاندار عذاب قبر (کی آواز) سنتے ہیں۔''

(نور الصدور ۸۲)

فدیہ بننے والے اعمال:

12 یعنی وہ اعمال جن کے متعلق روایات حدیث یا مشائخ کے سلف کے کشف سے ثابت ہے کہ جو شخص یہ عمل کرے یا جس کے لیے کیا جائے اس کے واسطے یہ عمل جہنم کی آگ سے فدیہ بن جائے گا۔ ان میں اکثر اعمال کے متعلق روایات حدیث بھی ذکر کی گئی ہیں مگر ان میں سے بعض موضوع نا قابل اعتبار ہیں اور بعض شدید الضعف لیکن مشائخ

ارباب کشف وولایت نے ان اعمال کونہایت مجرب وصحیح بتایا اور اپنے دوستوں کواس کی تاکید فرمائی کہ اپنے لیے اور اپنے مرنے والے اعزہ و اقرباء کے لیے ان کو پڑھا کریں اور صلحاء امت نے ان کو اختیار کیا ہے اس لیے بحیثیت حدیث ہونے کے نہ سہی ان مشائخ کرام کا معمول و مجرب ہونے کی حیثیت سے ان اعمال و وظائف کو بھی نعمت کبریٰ سمجھنا چاہیے مختصراًان کا بیان یہ ہے۔

اول کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ستر ہزار مرتبہ پڑھنا۔ بہتر یہ ہے کہ ایک ہی وقت میں اور ایک ہی مجلس میں ہواور مختلف ایام اور مختلف مجالس میں پڑھ لینا بھی اس مقصد کے لیے کافی ہے اس کے ساتھ ہر سو مرتبہ کے بعد مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اور شروع میں اس کے ساتھ دو چار مرتبہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ملایا جائے یہ وظیفہ جو شخص پڑھے یا جس شخص کے لیے پڑھوایا جائے انشاءاللہ تعالیٰ عذاب آخرت سے نجات پائے گا۔(شفاءالاسقام)

چار بیماریوں سے تحفظ:

13 آج کل بے شمار بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں۔ جس قدر دوا خانے،شفا خانے اور ہسپتال بن رہے ہیں، بیماریاں اُن سے زیادہ بڑھ رہی ہیں۔ چنانچہ جن بیماریوں کا کبھی نام تک نہ سنا تھا آج وہ عام پائی

جاتی ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چار خطرناک بیماریوں سے تحفظ کا بہت آسان طریقہ بیان فرمایا ہے۔

ملاحظہ کیجیے اور عمل فرمائیے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے قیصر! جب تم فجر کی نماز پڑھ لو تو نماز فجر کے بعد تین مرتبہ (یہ کلمات) کہہ لیا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں سے محفوظ رکھیں گے۔ جذام، جنون، اندھاپن اور فالج سے۔" (عمل الیوم واللیلۃ)

دوزخ سے نجات:

14 دنیا کی ساری تکالیف مل کر جہنم کے کسی ادنیٰ عذاب کے برابر نہیں ہو سکتی۔ دوزخ کا عذاب بہت ہی ہولناک ہے۔ اللہ پاک محفوظ رکھے آمین!

ذیل میں اس سے بچنے کا ایک آسان طریقہ بیان کیا گیا ہے۔ دل

کی گہرائی سے صبح وشام اس پر عمل کرنا چاہیے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''جب تم مغرب کی نماز سے فارغ ہو جاؤ تو اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات مرتبہ کہو۔ اسی رات تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے واسطے جہنم سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔ اسی طرح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر یہ کلمات سات مرتبہ کہو۔ اسی دن اگر تمہارا انتقال ہو گیا تو تمہارے لیے دوزخ سے آزادی کا ایک پروانہ لکھ دیا جائے گا۔'' (کنز العمال)

شب قدر کے برابر ثواب:

15 قرآن کریم کی رو سے شب قدر میں عبادت کرنے کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے اور ایک ہزار مہینوں میں تیس ہزار راتیں ہوتی ہیں اور سالوں کی تعداد تراسی سال چار ماہ بنتی ہے جو محض حق تعالیٰ کا انعام ہی انعام ہے۔ اور چونکہ اُن کی رحمت کی کوئی انتہا نہیں ہے اس لیے اگر وہ کسی اور عمل پر بھی شب قدر کا ثواب دے دیں تو اُن کے خزانۂ رحمت میں کچھ کمی نہیں آتی۔ چنانچہ درج ذیل کلمات تین مرتبہ کہنے پر شب قدر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ آپ بھی یاد کر لیں اور یہ ثواب حاصل کریں۔ (کنز العمال)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

بے شمار گناہوں کی معافی:

16 درج ذیل استغفار کے بارے میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: جو شخص (رات کے سونے کے لیے) اپنے بستر پر آئے اور تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

اللہ تعالیٰ اس کے (سارے صغیرہ) گناہ معاف فرمادیں گے اگر چہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں یا مقام عالج کی ریت کے ذرّات کے مساوی ہوں یا درخت کے پتوں کے برابر ہوں یا دنیا کے دن رات کے برابر ہوں۔" (ترمذی)

جنت میں درخت:

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اَللّٰهُ اَكْبَرُ

17 (وایسے پیارے کلمات ہیں کہ) ان میں سے ہر کلمہ کہنے کے عوض) جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (کنز العمال ص ۴۶۱ جلد ۱)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھنے پر بخشش:

18 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تبارک وتعالیٰ کے عرش کے سامنے نور کا ایک ستون ہے جب بندہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہتا ہے تو یہ ستون ہلنے لگتا ہے، حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں ٹھہر جا، وہ ستون عرض کرتا ہے میں کیسے ٹھہر جاؤں؟ حالانکہ ابھی اس کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت نہیں ہوئی۔ اس پر حق تعالیٰ فرماتے ہیں اچھا میں نے اس کی مغفرت کر دی، چنانچہ وہ ٹھہر جاتا ہے۔

فائدہ: چلتے پھرتے اگر اس کلمہ کو پڑھنے کا معمول بنا لیں تو یہ آسان بھی ہے اور ثواب عظیم کا ذریعہ اور مغفرت کا سامان بھی ہے۔

شفاعت کرنا اور گواہ بننا:

19 رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جمعہ کے دن اور شب جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو کیونکہ جو شخص ایسا کرے گا میں قیامت کے دن اس کیلئے گواہ اور سفارشی ہوں گا۔'' (کنز العمال ص ۳۸۹ ج ۱)

مولانا ارسلان بن اختر کی دیگر تالیفات